www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ

SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:155 12.06.2025 THURSDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۵۵/جمعرات/۱۲/جون/۲۰۲۵/مطابق/۱۵/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
SUPER SAVER
70,500
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week
For 15 Days
80,500
Flight from Patna to Patna
From July 1st week
For 15 Days
90,500
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions | Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam

For Enquiry Contact | 9835686530, 9667048262 Darbhanga
7763987517, 9470035621 Kishanganj

H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport
(6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
DELUXE
95,500
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah: Within 300 m
Hotel at Madina: Within 200 m

आपकी सफलता... हमारी पहचान...

The Patna Institute

The Admission Provider

मैट्रिक | इंटर Arts,Sci.,Com. | ग्रेजुएशन B.A.,B.Sc.,B.Com

में Direct Admission की सुविधा

B.Lis M.Lis PGDCA
BBA BCA MBA MCA
D.Pharma B.Pharma
D.El.Ed B.Ed LLB/LLM
ANM GNM B.Sc Nursing

8102597979

Opp. Pillar No. 50,Beside Popular Nursing Home
Ashok Rajpath Near Patna College,Patna-4

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz TOUR & TRAVELS
RIYAZ GROUP .COM RG A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS
WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339
MD SHARIQUE +91-8235342497
RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

बिहार सरकार

श्रम संसाधन विभाग

संदेश

हर वर्ष 12 जून को विश्व बाल श्रम निषेध दिवस हमें यह स्मरण कराता है कि बाल श्रम के विरुद्ध लड़ाई केवल कानूनों से नहीं जीती जा सकती, इसके लिए जन–भागीदारी और सामाजिक संवेदनशीलता आवश्यक है। जब हम किसी बच्चे को श्रमिक के रूप में देखते हैं, तो यह न केवल उसके अधिकारों का हनन होता है, बल्कि मानवता की हार भी होती है।

बिहार सरकार ने बाल श्रम की समस्या को जड़ से समाप्त करने के लिए एक बहुआयामी रणनीति अपनाई है, जिसमें पहचान, उन्मूलन, पुनर्वास और सामाजिक संवेदन जैसे उपाय शामिल हैं। शिक्षा के प्रसार, परिवारों की आर्थिक स्थिति में सुधार और बाल अधिकारों के प्रति जागरूकता बढ़ाने की दिशा में विशेष प्रयास हो रहे हैं।

12 जून का दिन हमें यह स्मरण कराता है कि हम सभी बच्चों के संरक्षक हैं और उनका कल संवारना हमारी प्राथमिकता होनी चाहिए। आज का बच्चा यदि शिक्षित और सुरक्षित है, तो कल का समाज समृद्ध और सशक्त होगा।

आइए, इस दिवस पर हम शपथ लें कि हम न केवल अपने बच्चों को, बल्कि समाज के हर बच्चे को उसका अधिकार दिलाने के लिए प्रतिबद्ध रहेंगे।

(सम्राट चौधरी)
उप मुख्यमंत्री, बिहार

PR No. 005730 (LRD)D. 2025-26

बिहार सरकार

श्रम संसाधन विभाग

मुख्यमंत्री
बिहार

संदेश

12 जून को मनाया जाने वाला विश्व बाल श्रम निषेध दिवस हमें यह सोचने पर विवश करता है कि कहीं हम अनजाने में ही बच्चों के अधिकारों का उल्लंघन तो नहीं कर रहे। बाल श्रम से जुड़ी समस्याएं केवल आर्थिक तंगी या पारिवारिक परिस्थितियों तक सीमित नहीं हैं, बल्कि यह सामाजिक दृष्टिकोण और चेतना की भी परीक्षा है। जब एक बच्चा स्कूल जाने की जगह काम करने जाता है, तो उसकी रचनात्मकता और आत्मविश्वास दोनों नकारात्मक रूप से प्रभावित होते हैं।

बिहार सरकार ने इस दिशा में विशेष रूप से ध्यान केंद्रित किया है कि बच्चों को उनके अधिकार मिलें, चाहे वह शिक्षा का हो, स्वास्थ्य का या सुरक्षा का। 12 जून को जब हम विश्व बाल श्रम निषेध दिवस मनाते हैं, तो यह जरूरी हो जाता है कि हम केवल जागरूक न हों, बल्कि अपने आस-पास भी परिवर्तन लाने का प्रयास करें। किसी होटल, दुकान या अन्य कार्यस्थल पर अगर बच्चा श्रम कर रहा हो, तो हमें आवाज उठानी चाहिए।

एक समृद्ध और संवेदनशील बिहार की नींव तभी रखी जा सकती है, जब हम सभी मिलकर बाल श्रम के विरुद्ध अभियान में सहभागी बनें और हर बच्चे को उसका हक दिलाएं।

(नीतीश कुमार)

PR No - 005846 (LRD) D. 2025-26

صحافت یا انتظام؟ بہار انتخابات اور میڈیا کی گرتی ہوئی ساکھ

مصنف: سید آصف امام کاکوی

جب صحافی اقتدار کی گود میں بیٹھ جائے تو عوام کا اعتماد ڈوب جاتا ہے۔ ہندوستان میں جمہوریت کی ریڑھ اگر پارلیمنٹ ہے تو اس کی روح صحافت ہے۔ لیکن افسوس کہ آج وہی صحافت اقتدار کے دربار میں سر جھکائے بیٹھی ہے۔ ٹی وی پر چھائی ہوئی "گودی میڈیا" کے بعد عوام کو امید تھی کہ ڈیجیٹل میڈیا، خاص طور پر یوٹیوب پر مبنی آزاد پلیٹ فارم، عام لوگوں کی آواز بنیں گے۔ مگر اب وہ بھی اقتدار کی گود میں بیٹھ کر "رابطہ" اور "ڈنر" کی چٹ پٹی تصویروں میں کھو چکے ہیں۔ دہلی میں ایک خاص عشائیہ کے موقع پر مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے بہار انتخابات کے پیش نظر اہم یوٹیوب صحافیوں اور ڈیجیٹل میڈیا کے چہروں کو مدعو کیا۔ وہاں سوربھ دیویدی (للن ٹاپ)، شبھنکر مشرا، بی جے پی کے میڈیا انچارج سنجے

میوک، اور کئی اراکین پارلیمنٹ موجود تھے۔ "لائیوسٹیز" جیسے میڈیا اداروں نے اس ڈنر کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے یہ بتایا کہ "وزیر داخلہ سے بہار پر بات چیت ہوئی"۔ لیکن سوال یہ ہے: کیا یہ بات چیت بے روزگاری، مہنگائی، اور خراب تعلیمی وطبی نظام پر ہوئی؟ یا یہ محض انتخابی بیانیہ بنانے اور اقتدار کے پرچار کی منصوبہ بندی تھی؟ کیا یہی وہ صحافی نہیں جو خود کو عوام کی آواز کہتے ہیں؟ کیا یہی وہ پلیٹ فارم نہیں جو اقتدار سے سوال پوچھنے کے دعوے کرتے تھے؟ اگر آج وہ عشائیہ کی میز پر بیٹھے ہیں، سیلفی لے رہے ہیں، اور خود کو "نمبرون صحافی" کہہ رہے ہیں، تو یہ صحافت نہیں بلکہ اقتدار کے انتظام کا حصہ ہے۔ بہار کے نوجوان آج بھی پوچھ رہے ہیں: نوکریاں کہاں ہیں؟ اساتذہ کی تقرری کیوں رکی ہوئی ہے؟ قانون ونظم اتنی کمزور کیوں ہے؟ ہجرت، بھوک اور جرائم کا جواب کون دے گا؟ لیکن جب سوال پوچھنے والے خود اسٹیج کا حصہ بن جائیں تو؟ انتخابات قریب ہیں اور اب ڈیجیٹل میڈیا کو کوئی ذمہ داری دے دی گئی ہے: بیانیہ قائم کرنے کی۔ بہار میں بی جے پی کی حکومت کیسے بنے، کون سے مسئلے کو اچھالا جائے، اور کن باتوں کو دبایا جائے یہ سب اب ڈیجیٹل صحافت کے 'کنگز' کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ عوام کے سوالات پر خاموشی، اقتدار کے ضیافت میں مسکراہٹ یہی آج کی صحافت کی سیاہ حقیقت بنتی جارہی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ عوام خود طے کریں کہ کون صحافی ہے اور کون اقتدار کا ترجمان۔ آج جب ہر کوئی "برانڈ صحافی" بن چکا ہے، تو ضرورت ہے زمین سے جڑی صحافت کی، جو حکومت سے جواب طلب کرے، عام انسان کے حق کی بات کرے، اور مسائل کی تہہ میں جا کر سچائی سامنے لائے۔ بہار کا انتخاب محض اقتدار کی تبدیلی نہیں، بلکہ جمہوریت کی روح کا امتحان ہے۔ اگر صحافی اقتدار کے ساتھ کھڑا ہو جائے، تو عوام کو اپنی آواز خود بننا پڑے گا۔ ایماندار صحافت آج نفرت اور پروپیگنڈا کے شور میں کھو چکی ہے، لیکن ہمیں ہار نہیں ماننی۔

گرائے گئے ریلوے این سی گھوش انسٹی ٹیوٹ کی جگہ 12 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک بہتر جدید کثیر المقاصد عمارت تعمیر کی جائے گی - ڈی آر ایم

کھگول (شعیب قریشی) برطانوی دور حکومت میں اہم تاریخی اور ثقافتی ورثہ یو پی

این۔ جو دانا پور ریلوے ڈویژن ہیڈ کوارٹر میں واقع ہے، سال 1930 میں C. گھوش انسٹی ٹیوٹ بنایا گیا تھا۔ جسے بعد میں کچھ سالوں کے لیے N.C کا نام دیا گیا۔ گھوشکمیونٹی ہال میں تبدیل کر دیا گیا۔ اسے گرانے کے بعد ٹریفک کی بہتر نقل وحرکت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی جگہ ایلیویٹیڈ روڈ بنائی جارہی ہے۔ اس کے انہدام کو لے کر ریلوے ملازمین اور فنکاروں میں شدید مایوسی اور غصہ پایا جاتا ہے، کیونکہ یہ وہی ادارہ ہے جہاں سے کئی فنکاروں نے ریاستی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی پہچان بنائی اور درجنوں ایسے فنکار ہیں جنہیں سابق وزیر ریلوے لالو پرساد یادو نے ریلوے میں نوکریاں دی تھیں۔ اس تاریخی ادارے کو ترقی کے نام پر مسمار کر دیا گیا۔ لیکن ایک طرف فنکاروں میں ناخوشی ہے تو دوسری طرف دانا پور ریلوے ڈویژن کے ڈی آر ایم جینت چودھری نے کہا کہ عوامی مفاد میں ترقیاتی کاموں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس کی جگہ ایلیویٹیڈ روڈ کی تعمیر کی جارہی ہے۔ اس لیے کسی کو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں، سب کے جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے این سی گھوش کو متبادل کے طور پر سمجھا گیا ہے۔ V.N شرما انسٹی ٹیوٹ کے پیچھے تقریباً 4000 مربع میٹر خالی اراضی پر ایک بہتر جدید ملٹی پرپز ہال تعمیر کیا جائے گا جس پر روپے کی لاگت آئے گی۔ 12 کروڑ، جو دو سال میں مکمل ہوگا۔ اس کے لیے ٹینڈرز بھی طلب کیے گئے ہیں اور انھوں نے کہا کہ اس کثیر المقاصد عمارت کے گراؤنڈ فلور پر 50 گاڑیوں کی گنجائش والی پارکنگ کی جگہ بنائی جائے گی۔ پہلی منزل پر دو میٹنگ رومز ہوں گے جن میں 50 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہوگی اور بڑی تعداد میں کمرے وغیرہ ہوں گے، ساتھ ہی سب سے اوپر دوسری منزل پر 500 تماشائیوں کے بیٹھنے کی گنجائش والا ہال اور اسٹیج بھی بنایا جائے گا جو کہ فنکاروں کے لیے حوصلہ افزا ہوگا۔

ٹریفک کے دباؤ اور حادثات کو روکنے کے لیے مقامی افسران کی ٹیم نے ضلع ٹرانسپورٹ محکمہ، کے افسران کے ساتھ بلیک اسپاٹ کا معائنہ کیا

محمد زبیر۔۔سمستی پور/ دلسنگھ سرائے:۔ شہر میں ٹریفک کے دباؤ اور حادثات کو روکنے کے لیے مقامی افسران کی ایک ٹیم نے ضلع ٹرانسپورٹ محکمہ، کان کنی، NHAI کے افسران کے ساتھ منگل کو بلیک اسپاٹ کا معائنہ کیا۔ عہدیداروں نے شہر کے قومی شاہراہ نمبر 28 کے ڈینی چوک، پگڈا چوک، لنگڑا چوک، سردار گنج چوک، بس اسٹینڈ چوک، دھی پورہ اور دیگر چوکوں کے بلیک سپاٹ کا معائنہ کیا۔ اس دوران عہدیداروں نے سڑک پر ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو دیکھتے ہوئے متبادل سڑکوں کا معائنہ کیا۔ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے انسپکٹر اتم کمار اور سی او نیہا کماری نے بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت پر دال سنگھ سرائے شہر میں ہر روز ہونے والے سڑک حادثات اور ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے جگہ کا معائنہ کرنے کی ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ ہدایات کی روشنی میں مختلف مقامات کا معائنہ کیا گیا۔ این ایچ 28 پر سائن بورڈز کے ساتھ بریکر کے لیے جگہوں کو نشان زد کیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ سڑک پر بڑھتے ہوئے ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے متبادل راستوں اور بائی پاس سڑکوں کی تعمیر کے لیے بھی راستوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ NH کو جوڑنے والی چھوٹی سڑکوں کی جانچ کے ساتھ ساتھ دیگر آپشنز بھی تلاش کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ اے آئی افسر کو بھی ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ گزشتہ جنوری سے اب تک این ایچ 28 اور ایس ایچ 88 پر سڑک حادثات میں تقریباً ایک درجن افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں اور نصف درجن لوگ زخمی ہو چکے ہیں۔

بہار مدرسہ بورڈ کا صدر بنائے جانے پر سلیم پرویز کو سماجی کارکن ظفر احمد نے دی مبارکباد

سیوان 11 جون (عنایت اللہ ننھے) مشہور سماجی کارکن اور سینئر صحافی ظفر احمد درویش نے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ (B.S.M.E.B) کا صدر سلیم پرویز کو بنائے جانے پر پٹنہ میں مدرسہ بورڈ کے دفتر پہنچ کر مبارکباد دی ہے۔ سب سے پہلے انہوں نے مدرسہ بورڈ کے صدر سلیم پرویز کو پلی ٹوپی پہنائی اور پھر ہتھکرگھا سے بنکر کے ہاتھوں بنائی ہوئی گمچھا پہنانے کے بعد گلدستہ دے کر مبارکباد دی۔ اس موقع پر سلیم پرویز نے کہا کہ وہ بہار کی ترقی اور خاص طور پر اقلیتی طبقہ کے لوگوں میں تعلیم کو بہتر بنانے کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے خواب کو پورا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے مدارس کو اعلیٰ درجے کا بنانے کے لیے عصری تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس کے ذریعے ہم مدرسہ میں مطالعہ کا ایسا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کریں گے تا کہ ان مدارس کے طلباء آئی اے ایس اور آئی پی ایس کے مقابلہ جاتی امتحانات میں حصہ لے کر کامیابی حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے انہیں یہ بڑی ذمہ داری سونپی ہے۔ جسے وہ پوری ایمانداری سے پورا کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ ان سے ملاقات کے بعد معروف سماجی کارکن ظفر احمد درویش نے ہمارے نمائندے کو بتایا کہ سلیم پرویز دوسری بار مدرسہ بورڈ کے صدر بن گئے ہیں۔ انہیں اپنی موثر قیادت اور بہترین انتظام کی وجہ سے دوبارہ موقع ملا ہے۔ ظفر احمد نے کہا کہ ان کے پہلے دور میں بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ میں پوری ایمانداری کے ساتھ کئے گئے کام میں بہتری اور شفافیت دیکھی گئی، جو مستقبل میں بھی اسی طرح جاری رہنے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ سلیم پرویز کو مدرسہ بورڈ کی ذمہ داری سونپنے کے بعد بہار کے مدارس میں کافی ترقی کی امید ہے۔

مولانا ارشد بلخی اشرفی کا وصال ایک بڑا سانحہ: حضرت امیر شریعت

(پریس ریلیز) بہار شریف کی خانقاہ بلخیہ فردوسیہ گلزار ابراہیم کے سجادہ نشیں اور صاحب بصیرت عالم دین حضرت مولانا علی ارشد بلخی اشرفی کے وصال پر امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا، اپنے تعزیتی پیغام میں فرمایا کہ حضرت مولانا ارشد بلخی اشرفی صاحبؒ بڑے شیخ طریقت، صاحب نسبت عالم دین تھے، اللہ تعالیٰ نے انہیں نور بصیرت کی دولت عطا کی تھی، ان کا وصال ملت اسلامیہ کے لئے بڑا سانحہ ہے، ان کے متوسلین و متعلقین کا حلقہ بڑا وسیع تھا، اللہ ان کے درجات کو بلند فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے کہا کہ حضرت مولانا ایک دوراندیش اور صاحب دل بزرگ عالم دین تھے، ملت اسلامیہ کی رہنمائی فرماتے تھے، حضرت مولانا کے وصال پر حضرت امیر شریعت مدظلہ اور قائم مقام ناظم صاحب کی ہدایت پر امارت شرعیہ سے ایک اعلیٰ سطحی وفد جس کی قیادت مولانا قمر انیس صاحب قاسمی معاون ناظم امارت شرعیہ نے فرمائی اور شریک جنازہ ہوا، اس وفد میں مولانا عبد القدوس صاحب اور مولانا نعمان صاحب مبلغ امارت شرعیہ، جناب مسیح الدین صاحب نوادہ شامل ہوئے، وفد کے ارکان نے حضرت کے جنازہ میں شرکت کی اور ایصال ثواب کا اہتمام کیا، اور اہل خانہ سے اظہار تعزیت کی، دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا علی ارشد بلخی اشرفیؒ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان و متعلقین ومتوسلین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

سمتا پارٹی کے بانی ممبر اور سینئر جنتا دل کے رہنما نے سابق وارڈ کونسلر راکیش کمار سنہا پپو جی کی موت پر افسردگی کا اظہار کیا

بھارتیہ اقلیت مورچہ کی میٹنگ جلیل حسین ہاؤس میں ہوئی جس میں سمتا پارٹی کے بانی ممبر اور سینئر جنتا دل کے رہنما نے سابق وارڈ کونسلر راکیش کمار سنہا پپو جی کی موت پر افسردگی کا اظہار کیا ہے۔

فوج میں 453 افسران کے لئے فارم 17 جون تک خواہش منداہل امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے کمبائنڈ ڈیفینس سروس (سی ڈی ایس۔II)۔2025 اکزام کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ اس امتحان کے ذریعہ آرمی، ایئر فورس، نیوی میں 453 فوجیوں کی بحالی کی جائے گی۔ غیر شادی شدہ مرد وخواتین امیدوار آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ 17 جون ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امیدوار کے پاس ان عہدوں کے لئے آئی ایم اے اور آفیسرس ٹریننگ اکیڈمی: کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے کسی بھی سبجیکٹ میں گریجویشن کی ڈگری ہونی چاہئے۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدواروں کی پیدائش 2 جولائی 2002 سے پہلے اور 1 جولائی 2007 کے بعد نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ خواہش مند امیدوار ویب سائٹ https://upsconline.nic.in پر جا کر ہر طرح کی تفصیلی جانکاریاں ضرور حاصل کر لیں۔ انہوں نے کہا کہ امیدواروں کو فارم فیس کے طور پر 200 روپے ادا کرنا ہوگا۔ ایس سی/ ایس ٹی اور خواتین امیدواروں کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ اور فوج میں بحال ہو کر ملک و قوم کی خدمت کریں۔ انہوں نے کہا کہ امیدواروں کو ہر طرح کے مقابلے کے لئے دل وجان سے تیاری کرنا چاہئے۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔

سلیم پرویز کے مدرسہ بورڈ کے دوبارہ صدر بننے پر سیمانچل کے لوگوں نے دی مبارکباد

ارریہ (مشتاق احمد صدیقی) بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ کے صدر کے طور پر سلیم پرویز کی دوبارہ تقرری پر ارریہ سمیت سیمانچل کے لوگوں نے اور خصوصی طور پر معروف سماجی کارکن اور صحافی محمد جسیم الدین نے مسرت وخوشی کا اظہار کیا ہے اور انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے اور پٹنہ پہنچ کر نہ صرف انہیں مبارکباد پیش کیا بلکہ نئے چیئرمین صاحب کو گلستے پیش کر کے اور شال پوشی کر کے انہیں اعزاز سے نوازا۔ بعد میں ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے محمد جسیم الدین نے کہا کہ یہ فیصلہ مدرسہ تعلیم سے وابستہ اساتذہ، طلبہ اور والدین کے لیے امید واعتماد کی ایک نئی کرن ثابت ہوگی۔ محمد جسیم الدین نے کہا "میرا ذاتی تجربہ ہے کہ سلیم پرویز صاحب نہ صرف ایک ماہر منتظم ہیں، بلکہ ایک انصاف پسند، سادہ مزاج اور درددل رکھنے والے انسان بھی ہیں۔ میں نے انہیں قریب سے دیکھا

ہے وہ ہمیشہ غیر جانبداری، دیانتداری اور عدل و انصاف کے ساتھ کام کرتے ہیں اور زمینی حقیقت کو سمجھ کر فیصلے لیتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ سلیم پرویز صاحب کی سابقہ میعاد میں مدرسہ بورڈ میں جو اصلاحاتی اقدامات اور مثبت تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں، وہ ان کی قیادت کی قابلِ ستائش مثالیں ہیں۔ ان کے طرزِ کار میں شفافیت، محنت اور مقصدیت صاف طور پر نمایاں ہوتی ہیں۔ جے ڈی یو کے سینئر لیڈر سلیم پرویز صاحب کی قیادت میں مدارس ملحقہ کا تعلیمی نظام مزید مضبوط، منظم اور جدید نظریے کے ساتھ آگے بڑھے گا۔ ضلع کے تمام مدرسوں کے اساتذہ نے انہیں دوسری بار صدر مقرر کیے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہیں، جن میں مولانا شاہد عادل قاسمی پرنسپل مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ ارریہ، مفتی اطہر القاسمی صدر مدرس مدرسہ اصلاح المسلمین بھگوان پور، ارریہ۔ مولانا مصور ندوی مدرسہ اسلامیہ گیاری، مولانا مجیب الرحمن مدرسہ اسلامیہ گیاری، مولانا مفتی انعام الباری مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ ارریہ اور مولانا مفتی ہمایون اقبال ندوی مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ ارریہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

اے ڈی ایم (ڈیزاسٹر) راجیش کمار سنگھ سمستی پور کے انچارج میونسپل کمشنر بنے

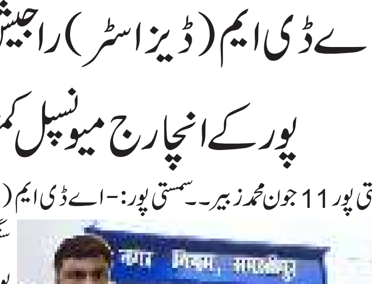

سمستی پور 11 جون محمد زبیر۔۔سمستی پور:۔اے ڈی ایم (ڈیزاسٹر مینجمنٹ) راجیش کمار سنگھ کو میونسپل کارپوریشن، سمستی پور کا انچارج میونسپل کمشنر بنایا گیا ہے۔ سبکدوش ہونے والے میونسپل کمشنر کے ڈی پروجوال کل اپنا چارج اے ڈی ایم (ڈیزاسٹر) راجیش کمار سنگھ کو سونپنے کے بعد چلے گئے۔ شہری ترقی اور ہاؤسنگ ڈپارٹمنٹ، حکومت بہار کی طرف سے نئے میونسپل کمشنر کے نوٹیفکیشن تک، اے ڈی ایم، ڈیزاسٹر مینجمنٹ انچارج میونسپل کمشنر کے طور پر کام جاری رکھیں گے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ کے ڈی پروجوال کا تبادلہ محکمہ آبی وسائل میں ایڈیشنل سکریٹری کے عہدے پر کیا گیا ہے۔

سماج وادی لیڈر گلاب چودھری کا دعویٰ ہے کہ بہار انتخابات سے پہلے مرکز میں اقتدار کی تبدیلی ہوگی

پٹنہ، 11 جون، 2025: سماج وادی لیڈر گلاب چودھری نے پٹنہ میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران ایک بڑا سیاسی دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ بہار اسمبلی انتخابات سے پہلے ہی ملک کی مرکزی حکومت میں اقتدار کی تبدیلی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ این ڈی اے حکومت زیادہ دیر چلنے والی نہیں ہے اور ملک ایک بڑی سیاسی تبدیلی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ گلاب چودھری نے یہ بھی کہا کہ بہار انتخابات کے بعد ریاست کی سیاست میں ایک نیا چہرہ سامنے آئے گا، جس کی عوام بھرپور حمایت کریں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو لوگ اس وقت اقتدار کی دوڑ میں ہیں خواہ وہ حکمران جماعت سے ہوں یا اپوزیشن سے، انہیں عوام مسترد کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے سیاسی تجزیے کی بنیاد علم نجوم کا حساب ہے۔ چودھری نے کہا کہ سیاروں اور ستاروں اور موجودہ سیاسی صورتحال کو دیکھ کر یہ واضح ہوتا ہے کہ ملک بہت جلد نئی قیادت کی طرف بڑھے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک کے عوام اب جھوٹے وعدوں، کھوکھلے نعروں اور عوام دشمن پالیسیوں سے تنگ آ چکے ہیں اور ایسی حکومت کی تلاش میں ہیں جو درحقیقت غریبوں، مظلوموں اور پسماندہ لوگوں کے حقوق کے لیے کام کرے۔ پریس کانفرنس میں گلاب چودھری نے یہ بھی کہا کہ بہار کے لوگ اب بہتر قیادت چاہتے ہیں نہ کہ صرف آپشنز۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ آنے والے دنوں میں سیاست کا رجحان بدلنے والا ہے اور بہار اس تبدیلی کا مرکز بنے گا۔ اس بیان نے ریاستی سیاست میں نئی بحث کو جنم دیا ہے اور یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ آنے والے دنوں میں گلاب چودھری کی پیشین گوئی کتنی درست ثابت ہوتی ہے۔

17 سالہ نابالغ لڑکی کا بے دردی سے قتل کر لاش کو بوری میں باندھ کر کریہ ندی کے کنارے مٹی میں دفن، خاندان کے چار افراد پولیس کی حراست میں

سمستی پور 11 جون 2025۔ محمد زبیر۔۔سمستی پور ضلع کے سنگھیا تھانہ علاقہ کے تحت کا ئینا گاؤں کے بچولیا ٹول میں باپ نے اپنی 17 سالہ نابالغ بیٹی کا بے دردی سے قتل کر دیا اور لاش کو بوری میں باندھ کر کریہ ندی کے کنارے مٹی میں دفن کر دیا۔ اہل علاقہ کی اطلاع پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو مٹی سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا اور تفتیش شروع کر دی۔ متوفی کی شناخت نریش داس کی بیٹی پریتی کماری کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں خاندان کے چار افراد کو حراست میں لے لیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ واقعے کے حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ لڑکی کا ایک لڑکے کے ساتھ محبت کا رشتہ چل رہا تھا۔ پیر کو لڑکی اپنے بوائے فرینڈ سے موبائل پر بات کر رہی تھی۔ گھر والوں کو اس کا سراغ مل گیا۔ جس کے بعد اہل خانہ نے لڑکی کی پٹائی کی۔ اس دوران اس کی موت ہو گئی۔ لڑکی کی موت کے بعد اہل خانہ نے شواہد چھپانے کے لیے لڑکی کی لاش کو دریا کے کنارے ایک گڑھے میں دفن کر دیا۔ آس پاس کے لوگوں نے پولیس کو واقعے کی اطلاع دی۔ جس کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ یہاں پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexprespatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ
پٹنہ
سہارا
ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:155 12.06.2025 THURSDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۵۵/جمعرات/۱۲/جون/۲۰۲۵/مطابق/۱۵/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار

Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
MD. AZAM Mob. 9431013786
MD. WARIS Mob. 9955150722
NO BRANCH سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर मो० यासीन
अंजुमन इस्लामिया हॉल, पिलर नं० 26A के सामने, निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
انجمن اسلامیہ ہال، ستون نمبر 26A کے سامنے، پٹنہ مارکیٹ کے بغل میں

وزیراعلیٰ نتیش کمار نے اشوک راج پتھ کی بھیڑ کو کم کرنے کے لیے پٹنہ کے پہلے ڈبل ڈیکر فلائی اوور کا افتتاح کیا

پٹنہ: وزیراعلیٰ نتیش کمار نے ہفتے کے روز کرگل چوک کو سائنس کالج سے پی ایم سی ایچ کے ذریعے جوڑنے والے بہت سے منتظر ڈبل ڈیکر فلائی اوور کا افتتاح کیا، یہ 422 کروڑ روپے کا پروجیکٹ ہے جس کا مقصد گنجان آباد اشوک راج پتھ کوریڈور کو کم کرنا ہے۔ بہار اسٹیٹ برج کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ کے ذریعہ دو سالوں میں تعمیر کیا گیا، بلند ڈھانچہ گاڑیوں کی نقل وحرکت کے دو الگ درجے کی خصوصیات رکھتا ہے۔ اوپری ڈیک (Tier-II)، جس کی پیمائش 17.2 کلومیٹر ہے، گاندھی میدان سے سائنس کالج تک ٹریفک لے جائے گی، جب کہ نچلا ڈیک (Tier-I)، 44.1 کلومیٹر طویل، پٹنہ کالج سے گاندھی میدان کی طرف جانے والی گاڑیوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ افتتاح کے بعد فلائی اوور کا معائنہ کرتے ہوئے، وزیراعلیٰ نے پٹنہ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل (PMCH) سے رابطے کا جائزہ لینے کے لیے اہم حصوں پر توقف کیا۔ ”یہ بہت اچھی طرح سے بنایا گیا ہے،“ سی ایم نتیش نے کہا۔ پروجیکٹ کے ساتھ، اشوک راج پتھ پر ٹریفک بہت زیادہ ہموار ہو جائے گا، اور مسافروں کو اب باقاعدہ جام کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔“ کوریڈور میں دونوں درجوں سے PMCH کے لیے وقف راستے اور 5.8 میٹر کی چوڑائی شامل ہے۔ حکام نے اس منصوبے کو شہر کی شہری نقل وحرکت کی حکمت عملی میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ اس موقع پر نائب وزیراعلیٰ سمرت چودھری اور وجے کمار سنہا، سڑک کی تعمیر کے وزیر نتن نوین اور پرنسپل سکریٹری ایس سدھارتھ سمیت سینئر وزراء اور عہدیدار موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے منصوبے کی بروقت تکمیل کے لیے انجینئرز اور حکام کے کردار کا بھی اعتراف کیا۔

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹیڈ
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.co.in
A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

ECONOMY
July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA + ₹ 12,000/-
₹ 78,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Safwa Tower or Similar (900 Mts)
Madina Hotel: Raghada Madina 1 or Similar (400 Mts)
INDIGO (Via Flight)(

PREMIUM
July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA - ₹ 12,000/-
₹ 99,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Rehab al Taqwa or Similar (350 Mts)
Madina Hotel: Guest Time or Similar (50 Mts)
SAUDI AIRLINES (Direct Flight)

IRAQ BOOKING OCTOBER 2025 GOING ON
9507577786, 9507877786 9507777786

DARBHANGA	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
7903917763	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
EKRAM SAHAB	ARSHI SB	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM

ARARIA	BIHAR SHARIF	MOTIHARI	HARCHANDA	MUZAFFARPUR	SIMRI BAKHTIYARPUR	GOPAL GANJ
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	7031111984	7033041817	8294797194
QARI MEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ SB	HAJI NURUL HUSSAIN	HAKIM ANSARI	QARI NAZIR SB	KHURSHID SB

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Tara Ajyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina :- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246
CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf 8210826640

دیارِ حرم
حج عمرہ تورس پرائیویٹ لیمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
IATA
عمرہ
السعودية Saudia
15 DAYS UMRAH TOUR 2025
Economy Package
Direct Flights / Via Flights
DEL JED DEL
DEPARTURE: 13 Jul. 2025 / RETURN: 28 Jul. 2025
5 & 4 Sharing Room Rs. 69,999/-
3 Sharing Room Rs. 83,000/-
2 Sharing Room Rs. 93,000/-
Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

Abdur Razaque
+91 95556 59996

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Jaddah Al Khalil Hotel / SIMILAR (9 Nights 3 STAR - 1000 Mtr.). (Free Bus Service)
MADINAH: Burj Mukhtara Hotel / SIMILAR (5 Nights 3 STAR - 800 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

ممبئ میں پاکستانی شہری کی بیوی کوقتل کرنے کے بعد خودکشی:
’میری بہن رشتہ نبھاتے نبھاتے زندگی گنوا بیٹھی‘

ممبئ پولیس کے مطابق یہ واقعہ سوموار (نو جون) کو ممبئ کے علاقے کھار گھر میں پیش آیا جب 45 سالہ پاکستانی شہری نوتن داس عرف سنجے سچدیو نے مبینہ طور پر اپنی 35 سالہ اہلیہ سپنا نوتن داس کو گھریلو جھگڑے پر چاقو کے وار کر کے قتل کیا اور بعد ازاں اسی چاقو سے خودکشی کر لی۔ ممبئ پولیس نے اس معاملے میں قتل اور خودکشی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ سنجے اور سپنا کا تعلق پاکستان میں صوبہ سندھ کے شہر سکھر سے تھا۔ ممبئ پولیس کے مطابق یہ جوڑا نومبر 2024 میں نقل مکانی کر کے پاکستان سے انڈیا آیا تھا اور ممبئ کے علاقے کھار گھر میں ایک کرائے کے مکان میں رہتے تھے۔ ممبئ پولیس کے مطابق یہ پاکستانی جوڑا لانگ ٹرم ویزا پر انڈیا میں مقیم تھا، اِن کے دو بچے ہیں جو مقامی سکول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ انڈیا کی حکومت پاکستان سے انڈیا ہجرت کرنے کے خواہشمند پاکستانی ہندو شہریوں کو لانگ ٹرم وزٹ ویزا جاری کرتی ہے۔ اس ویزا کی بنیاد پر وہ انڈیا میں رہ کر شہریت حاصل کرنے اور دوسری سہولیات کے اہل ہو جاتے ہیں۔ رواں برس اپریل میں پہلگام حملے کے بعد انڈیا کی حکومت نے پاکستان سے انڈیا آئے ہوئے تمام پاکستانی شہریوں کو ملک سے چلے جانے کا حکم دیا تھا۔ لیکن پاکستان سے آئے ہوئے ان ہندو شہریوں پر یہ حکم نافذ العمل نہیں تھا جو لانگ ٹرم وزٹ ویزا پر انڈیا میں موجود ہیں۔ اس زمرے کا ویزہ حاصل کرنے والے پاکستانی ہندو عموماً انڈیا مستقل نقل مکانی کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ ممبئ پولیس کے مطابق اس قتل کے واردات کا اس وقت معلوم ہوا جب نوتن داس عرف سنجے کا بیٹا ٹیوشن سے گھر پہنچا تو گھر کا دروازہ بند ملا اور گھنٹی بجانے پر بھی جب دروازہ نہیں کھلا تو پڑوسیوں نے سپنا کی ممبئ میں ہی مقیم بہن سنگیتا مکھیجا کو اس بارے میں خبر

کی۔ ڈپٹی کمشنر پولیس پرشانت موہتے نے بتایا کہ اس پر سنگیتا مکھیجا نے سپنا کو فون کیا مگر کوئی جواب نہیں ملا تو وہ سپنا کے گھر گئیں جہاں سپنا اور سنجے خون میں لت پت پڑے ہوئے ملے۔ ممبئ پولیس کا کہنا ہے کہ سپنا ہسپتال پہنچنے سے پہلے دم توڑ چکی تھیں جبکہ سنجے کی موت ہسپتال میں دوران علاج ہوئی۔ پولیس افسر پرشانت موہتے نے بتایا کہ ’ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوتا ہے کہ نوتن داس اور ان کی بیوی سپنا کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا تھا جس کے بعد سنجے نے اپنی بیوی پر کچن میں موجود ایک تیز دھار چاقو سے وار کیا۔ سپنا کی گردن، کندھے اور پیٹھ پر چاقو کے کئی وار کیے گئے تھے جس سے ان کی موقع پر ہی موت ہو گئی تھی۔ اس کے بعد نوتن داس نے اسی چاقو کو اپنی گردن پر مار لیا جس سے ان کی بھی موت ہو گئی۔‘ کھار گھر کے سینئر پولیس انسپکٹر دیپک سوروے کے مطابق سنجے نے گذشتہ مہینے مبینہ طور پر بعض پڑوسیوں کی موجودگی میں سپنا داس کو مارا پیٹا تھا لیکن سپنا نے اس متعلق پولیس میں شکایت درج کرانے سے انکار کر دیا تھا۔ پولیس کے مطابق ’حاصل کردہ معلومات سے یہ پتا چلتا ہے دونوں میاں بیوی میں پیسے

کی تنگی کے سبب اکثر جھگڑا ہوتا تھا اور وہ دونوں پاکستان واپس جانے کی سوچ رہے تھے۔‘ ڈپٹی کمشنر پولیس پرشانت موہتے نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ’ہمارے ریکارڈ کے مطابق وہ نومبر 2024 میں لانگ ٹرم وزٹ ویزا پر انڈیا آئے تھے۔ دونوں میاں بیوی اپنے دو بچوں کے ہمراہ گذشتہ چھ ماہ سے اسی فلیٹ میں کرائے پر رہ رہے تھے۔‘ پولیس کے مطابق وہ اس وقت دونوں میاں، بیوی کے ویزا اور دوسرے شناختی دستاویزات کی مکمل چھان بین کر رہی ہے۔ سپنا کی ایک بہن سنگیتا مکھیجا ممبئ میں مقیم ہیں اور وہ انڈین شہری ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اطلاعات کے مطابق انھوں نے ہی اپنی بہن اور بہنوئی کو کرائے کا مکان حاصل کرنے میں مدد کی تھی اور ان کی مالی طور پر بھی مدد کر رہی تھیں۔ ممبئ پولیس کا کہنا ہے کہ اس وقت سب سے زیادہ تشویش سنجے اور سپنا کے دونوں کم عمر بچوں کے بارے میں ہے کہ ان کی دیکھ بھال کون کرے گا۔ بچے اس اچانک رونما ہونے والے واقعے سے سکتے میں ہیں۔ وجے کا کہنا تھا کہ ان کی بہن اور بہنوئی کے مالی حالات یہاں (پاکستان) بھی کچھ اچھے نہیں تھے اور وہ اکثر اپنی بہن کی مالی معاونت کرتے تھے۔ وجے کے مطابق جب ان کے بہنوئی نے بہتر مستقبل کے لیے انڈیا جانے کا ارادہ کیا تو اس وقت بھی انھوں نے اپنی بہن کی مالی مدد کی تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ ’بہن نے سوچا تھا کہ ہو سکتا ہے کہ وہاں جا کر اس کا رویہ بہتر ہو جائے لیکن ایسا نہ ہوا، اب بچے اپنی خالہ کے پاس رہیں گے۔ وجے کے مطابق ان کی بہن اور بہنوئی کی آخری رسومات انڈیا میں ہی ادا کر دی گئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ممبئ میں ان کے کزن اور دیگر رشتہ دار موجود ہیں جنھوں نے ان کی آخری رسومات ادا کیں۔

کولا اور فرائز سے سر درد بھگانے کا نیا ٹوٹکا کتنا محفوظ اور کارآمد ہے؟

مائگرین یا درد شقیقہ جسے آدھے سر کا درد کہا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی حالت ہے

جس کا صرف برطانیہ میں ایک کروڑ سے زیادہ افراد شکار ہیں۔ یہ مستقبل داؤ پر لگا سکتا ہے، کیریئر ختم کر سکتا ہے اور کسی کی دنیا محدود کر سکتا ہے۔ لہٰذا جب کوئی ایسی ترکیب سامنے آتی ہے جس کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ اس کا ممکنہ علاج ہو سکتی ہے، یا کم از کم اس درد میں افاقہ ہو سکتا ہے تو لوگ اسے آزمائیں گے ضرور۔ اگرچہ اس حالت کے لیے طبی مدد تو موجود ہیں لیکن اس کا کوئی مستقل علاج نہیں ہے۔ ڈاکٹروں کی تجویز کردہ دوا سے فرق تو پڑتا ہے لیکن یہ ہمیشہ کام نہیں کرتا ہے۔ بہت سے لوگوں کے لیے کوئی آسان حل نہیں ہے۔ کچھ لوگوں نے اس درد سے نمٹنے کے اپنے طریقے تلاش کر لیے ہیں۔ کچھ اپنے چہرے کے ایک حصے کو ہیئر ڈرائر سے ہوا دیتے ہیں، یا آئس پیک پہن کر گرم غسل کرتے ہیں یا پھر سمودی پیتے ہیں۔ لیکن اب ایک نیا ہیک اچانک وائرل ہو گیا ہے۔ میک مائیگرین میل۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ درد کو دور کرنے کے لیے ’کچھ بھی کرنے‘ آزمانے کو تیار ہیں۔ ’جب آپ اس حالت کے ساتھ رہتے ہیں، اور آپ ہفتے میں پانچ دن کام کر رہے ہوتے ہیں اور آپ کو معمولات جاری رکھنے ہوتے ہیں تو آپ کچھ آزمائیں گے۔‘ جب بدترین تکلیف ہوتی ہے تو نِک کی آنکھ کے ساکٹ کے آس پاس کا درد ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ان کی آنکھ کو کچلا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسے میں کولا میں موجود کیفین اور چینی ان کی مدد کرتی ہے۔ ’اگر میں جلد ہی اسے بھانپ جاؤں تو یہ کبھی کبھی کام کر سکتا ہے، جب میری بینائی دھندلی ہو جاتی ہے تو مجھے پتا چل جاتا ہے کہ یہ آنے والا ہے۔‘ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ کولا پینا ان کی اس درد کش دوا کا متبادل نہیں جو وہ میگرین کو روکنے کے لیے روزانہ لیتے ہیں لیکن یہ کبھی کبھی انھیں ’دن گذارنے‘ میں مدد کرتا ہے۔ 27 سالہ کیلی ویبسٹر جو اپنی پوری زندگی میں دائمی مائگرین کا شکار رہی ہیں، ان کے مطابق یہ چپس پر نمک ہے جو ان کے میگرین کے حملے کو سست کر سکتا ہے۔ وہ کہتی ہیں ’اس سے مدد مل سکتی ہے، لیکن یہ یقینی طور پر علاج نہیں ہے۔‘ ’مائگرین ایک پیچیدہ اعصابی حالت ہے اور فاسٹ فوڈ کھانے میں شامل تھوڑا سا کیفین، نمک اور چینی سے اس کا علاج نہیں کیا جا سکتا ہے۔‘ کیلی نے مختلف ادویات کے کاک ٹیل آزمائے، اپنے پیروں کو گرم پانی میں ڈال دیا، سر کے پچھلے حصے میں آکوپنکچر اور کپنگ کروائی لیکن ان کا بہت کم اثر ہوا ہے۔ ان چند علاجوں میں سے ایک جس نے انھیں راحت دی ہے وہ میڈیکل بوٹوکس ہے۔ اس میں ان کے سر، چہرے اور گردن میں درجنوں انجیکشن لگائے گئے ہیں۔ یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ بوٹوکس مائگرین کے لیے کس طرح کام کرتا ہے لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اعصاب سے خارج ہونے والے طاقتور درد کے سگنلز کو روکتا ہے۔ مائگرین جو کئی دنوں تک رہ سکتا ہے ایک عام قلیل مدتی سر درد سے بہت مختلف ہے اور پیراسیٹامول جیسی درد کش ادویات کے ساتھ اس کا زیادہ آسانی سے علاج کیا جا سکتا ہے۔ مائگرین سر میں درد، گردن میں درد، سُن ہونا، دھندلی نظر اور یہاں تک کہ بولنے اور نقل و حرکت کو متاثر کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ تین ہزار قبل مسیح کی کھوپڑیوں سے پتہ چلتا ہے کہ قدیم مصریوں کو بھی میگرین کا مسئلہ تھا لیکن اس طویل تاریخ کے باوجود اس کی اصل وجہ ابھی تک نامعلوم ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ دماغ کے ارد گرد خون کی شریانوں اور اعصابی ٹشوز میں درد کے ریسیپٹرز غلطی سے غلط سگنل بھیجتے ہیں کہ کچھ غلط ہے۔ لیکن ہم نہیں جانتے کہ کچھ لوگوں کا اعصابی نظام حد سے زیادہ حساس کیوں ہوتا ہے اور یہ کیوں صرف کچھ لوگوں میں ردعمل ظاہر کرتا ہے اور دوسروں پر نہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس بارے میں کافی تحقیق نہیں ہوئی ہے کہ صرف کچھ لوگ یعنی تقریباً سات میں سے ایک متاثر کیوں ہوتے ہیں یا اصل میں کیا مدد مل سکتی ہے۔ مائگرین ٹرسٹ کے ٹرسٹی اور میگرین میں مہارت رکھنے والے ڈاکٹر کے کینس کا کہنا ہے کہ اگرچہ کوک اور فرائز کھانے میں ایسے عناصر موجود ہیں جو سر درد کو روکنے میں مدد کر سکتے ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ ایسا ’میک ڈونلڈز‘ کے کھانے میں ہی ہے۔ ڈاکٹر کینس کہتی ہیں کہ ’کوک میں موجود کیفین اعصاب میں خلل ڈالنے کا کام کر سکتی ہے، یہ ایک ایسا مادہ ہے جو اعصابی سرگرمی کو متاثر کرتا ہے۔ کچھ لوگوں کے لیے یہ خلل مثبت طریقے سے کام کرتا ہے۔‘ وہ کہتی ہیں ’کچھ درد کش دوائیں جو لوگ میگرین کے لیے لیتے ہیں ان میں کیفین ہوتی ہے اور کچھ پر اس کا اثر اچھا ہوتا ہے لیکن ہم مکمل طور پر نہیں جانتے کہ ایسا کیوں ہے۔‘ لیکن وہ باقاعدگی سے مائگرین کو ٹھیک کرنے کے لیے کولا جیسے کیفین والے فزی ڈرنکس کے استعمال کے خلاف متنبہ کرتی ہیں۔ ڈاکٹر کینس کا کہنا ہے کہ ’بہت زیادہ کیفین بھی ایک محرک ہو سکتی ہے اور آپ طویل عرصے میں بدتر صورت حال کا شکار ہو سکتے ہیں۔‘ وہ بتاتی ہیں کہ فاسٹ فوڈ کھانے میں موجود دیگر اجزا جیسے چپس پر نمک، اعصابی سرگرمی کو متاثر کر سکتے ہیں لیکن میگرین پر سوڈیم کے اثرات کی جانچ نہیں کی گئی ہے۔ وہ یہ بھی متنبہ کرتی ہیں کہ فاسٹ فوڈ نہ صرف اکثر الٹرا پروسیسڈ ہوتا ہے اور صحت مند غذا نہیں ہوتا۔ بلکہ اس میں ٹائرامین کی زیادہ مقدار ہو سکتی ہے جو عام طور پر بہت سے کھانوں میں پایا جانے والا ایک قدرتی مرکب ہے جو دراصل شدید مائگرین کا سبب بن سکتا ہے۔ میگرین کا شکار یہ خاتون سات سال سے کسی ’جادوئی کاک ٹیل‘ کی تلاش میں ہیں۔ انھوں لوگوں نے شدید گرم پانی میں پاؤں رکھنے کا مشورہ دیا (ماہرین یہ تجویز نہیں کرتے اور یہ ممکنہ طور پر خطرناک ہے)، گرم کافی پینا (کیفین درد بڑھا سکتا ہے) یا مختلف وائبریٹنگ ڈیوائسز جن کا بہت کم اثر پڑا ہے۔ ایلوئس بتاتی ہیں کہ ’آن لائن بہت ساری ویڈیوز موجود ہیں جو اس مایوسی کا فائدہ اٹھاتی ہیں جو ہم سب محسوس کرتے ہیں۔‘

اردو اور مدرسہ کا رشتہ

بخامۂ قلم:- شاہد عادل قاسمی ارریہ
رابطہ نمبر:- 900667282

اردو اور مدرسہ کا

رشتہ" * چولی دامن کا ساتھ * جیسا ہے، اب اگر کوئی" حیا شرم کا پاک دامن چاک کردے" تو انھیں بھلا کیسے سمجھایا جائے کہ یہ رشتہ لازم ملزوم کا ہے جو جز ولاینفک ہے، ہاں اگر انھیں آسان زبان میں یہ بتایا جائے کہ اردو کا مدرسہ سے گہرا متر تایا استھائی سمبندھ ہے تو شاید کچھ پلہ پڑ جائے

برسوں پرانی روش اور قدیم خلش آج کل پھر موضوع بحث ہے، ایکشن کاری ایکشن اور عمل کا ردعمل بھی پرانا فارمولہ ہے اس لیے تیر ونشتر اور اتہام والزام کا بازار بھی گرم ہے، مدرسہ اور مدرسے کا مولوی ویسے بھی آج کل کچھ لوگوں کی مرغوب غذا ہے، اس لیے وہ اپنے دہن وکام کو سیرابی بخش رہے ہیں اور مدرسے کی اردو دوستی پر اپنی دشمنی نبھا رہے ہیں، مدرسے کی گاڑھی اردو، مدرسے کی مخرج والی اردو، مدرسے کی مذہب والی اردو، مدرسے کی مذہبی صحافت، مدرسے کی گرامر والی اردو، مدرسے کی بحور، قافیہ، اوزان اور اضافت والی اردو، مدرسے کی متضاد اور مترادف والی اردو، مدرسے کی تلفظ اور خوش خط والی اردو نہ جانے مدرسوں سے منسوب کس کس نام سے پکارے جانے والی اردو کی دہائی دی جارہی ہے، فضلا مدارس کی اردو تربیت پر پابندی، اردو تعمیر وترقی پر پابندی، اردو دسترس پر پابندی، اردو درس وتدریس پر پابندی، اردو تحصیل پر پابندی، اردو کے بڑے مراکز میں انٹری پر پابندی، فضلا مدارس کے لیے عصری علوم گاہوں اور یونیورسٹیوں میں ایڈمیشن پر پابندی کا مطالبہ اور مذاکرہ نے اردو آبادی میں پھر سے ایک ہیجان پیدا کردیا ہے، ستم بالا ستم تو یہ ہو رہا ہے کہ ایک مدرسہ پروڈکٹ صنف نازک میدان میں علم بغاوت لئے کھڑی ہے، وہ فارغین مدارس کی اعلی تعلیم کے حصول پر سینہ سپر ہے، نازک فنگر سے فارغین مدارس کے لئے بریکر کھینچ چکی ہے، اپنی کم فہمی اور لاعلمی کی وجہ سے فضلا مدارس کو فقط اردو طالب علم سمجھ بیٹھی ہے، جب کہ انھیں واقف ہی نہیں بلکہ چیلینج کیا گیا ہے کہ فارغین مدارس صرف اردو ڈپارٹمنٹ میں ہی نہیں بلکہ مختلف شعبوں میں قسمت آزمائی کر رہے ہیں الحمدللہ ہر جگہ اپنی نیک نامی کو بھی اپنے نام ثبت کر رہے ہیں، انگنت ہیں جو سخت مقابلہ جاتی امتحانات میں نمایاں نمبرات سے کامرانی حاصل کر چکے ہیں، محترمہ کا جب ایک میگزین سے دلی مراد اور من کو شانتی نہیں ملی تو ایک اردو روزنامہ میں ٹپک پڑی، ناقصات العقل والی بات پر میرا گمان اٹل ہے اس لیے زیادہ ناک بھوں کو زحمت دینا مناسب نہیں، ایک طرف یہ خدشہ بھی ہوا کہ محترمہ کہیں کسی شاخسانہ کا اسیر تو نہیں ہوگئیں یا کہیں کسی کی ہدف اور نشانے کے لیے استعمال تو نہیں ہوگئ، لیکن استعجابی کیفیت اس وقت مزید ہوئ جب کچھ سید اور سردار صنف سے منسلک لوگ بھی اس حمام میں کود پڑے، اس پس منظر میں تو جنبش قلم ضروری ہوگیا، الرجال قوامون علی الناس * پر میرا ایمان مکمل ہے لیکن کچھ رجال کے رجل وعقل پر جب احساس برتری یا فتور اکبر چڑھ جائے تو اس کا دفاع ضروری ہے، انھیں بتانا ہوگا کہ جس فارغین مدرسہ کی آپ سبکی کرا رہے ہیں یا جنھیں آپ عصبیت کی عینک سے دیکھ رہے ہیں اس کو میزان عدل میں رکھنا ہوگا، انھیں منصفانہ اور غیر جانب دارانہ نظریہ سے پرکھنا ہوگا، یہ نہیں کہ کسی مشنری کو خوش کرنے یا کسی اقتدار کی بارگاہ میں تقرب حاصل کرنے کے لیے آپ کسی کا بلیدان دے دیں گے، آپ جن کی انٹری پر نو انٹری کی ڈیمانڈ کر رہے ہیں، یا کسی کی حق تلفی کی یوجنا بنا رہے ہیں وہ آپ کے لیے کھوٹا سکہ ہوگا، وہ وقتی گیم اور کم لائف والا فیصلہ ہوگا، کیوں کہ وہ مدارس جہاں کی ترسیل علم کا ذریعہ اردو، وہ مدارس جہاں کے نصاب وسلیبس کا دارومدار اردو میں، وہ مدارس جہاں کے سارے نظام اردو میں، وہ مدارس جہاں کی درس وتدریس اردو میں، وہ مدارس جہاں کے ماخذ ومصادر کا انتقال اردو میں، وہ مدارس جہاں کی عام بولی اردو میں، وہ مدارس جہاں کے پڑھنے پڑھانے والوں کی زبان اردو، وہ مدارس جن کا بیش بہا خزانہ اردو میں اور اس پر آپ کو اردو کے تئیں بے اعتمادی تف ہے ایسی سوچ پر، حیف ہے ایسی عقل وخرد پر، اردو کا بڑا منصب دار، اردو کا بڑا نوکرشاہ، اردو روزی بوٹی کا اعلی ذمہ دار جب اردو کے تئیں ایسی تنگ نظری اور دوہری مزاجی کا حامل ہوگا تو بھلا اردو کی بقاء اور تحفظ کیوں کر ممکن ہوگا، جب ایک اردو پریمی ملاؤں کی اردو سے اتنا خوف زدہ ہوگا تو بھلا وہ اردو کی بات زعفرانی ٹولیوں میں کیسے کرے گا جب ایک عظیم عہدہ دار اردو کے محسنوں کے خلاف غیروں سے مدد کی گہار لگا گا تو بھلا اردو کی آبیاری کیسے ممکن ہوگی بھلا ان معترضین کو کون سمجھا کہ مدارس نے اردو کے تئیں کل بھی کلیدی کردار انجام دیا ہے اور آج بھی کارہائے نمایاں انجام دے رہا ہے، مولانا عبد الحق دہلوی، مولانا اسماعیل میرٹھی، مولانا حالی، مولانا شبلی، مولانا آزاد، مولانا نذیر ، مولاحسین آزاد، سید سلیمان ندوی، حبیب الرحمان شیرانوی، حفظ الرحمان سیوہاروی، عامر عثمانی، عبد الحلیم شرر، مجروح سلطان پوری، مولانا مناظر حسن گیلانی، مولانا عبد الماجد دریابادی، مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا احمد رضا خان بریلوی، مولانا سید ابوالاعلی مودودی، مولانا علی میاں ندوی، انجم مانپوری، علامہ شفیق جون پوری سے لے کر آج کے بڑے بڑے ادباء، فصحاء، شعراء، نقاد اور صنف ادب کے مختلف پہلوؤں کے شناور ہیں جو اردو زبان وادب کی ترویج واشاعت میں مصروف عمل ہیں، کچھ صاحب چشم ہیں جنھیں اپنی فہم وفراست کا بڑا گمان ہے، جو بڑی ڈھٹائی سے کہہ جاتے ہیں کہ مدرسوں میں اردو زبان وادب کا کوئ مستقل ڈیپارٹمنٹ نہیں ہے، اس لیے مدرسوں سے کوئ ادیب یا نقاد پیدا نہیں ہوسکتا ہے، بھلا ان کورفہمیوں کو کون سمجھا کہ برصغیر کے اکثر وبیشتر مدارس انٹر میڈیٹ سطح کے ہیں، اب کوئ ان ٹھنڈر روم میں بیٹھے مشیروں سے پوچھے کہ بھلا انٹر کالج سے کوئ انٹرمیڈیٹ پاس کر کے بڑا سائنٹسٹ یا نامی فلاسفر بن سکا ہے، ام کا جواب یقینا نفی میں ہوگا، برصغیر میں ایسے بھی مدارس قیام پذیر ہیں جہاں اردو زبان وادب کا مظام بدرجہ اتم موجود ہے، کئ ریاستوں میں بھی ایسے مدارس ہیں ہاں جہاں فاضل اردو (ایم، اے) معیاری تعلیم ہے، وہاں اردو زبان وادب کا بھی نصاب مروج ہے، صوبۂ بہار کے ملحق مدرسہ جو عالم اور فاضل اسٹینڈرڈ کے ہیں، جن کا انسلاک والحاق مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی سے ہے وہاں اردو زبان وادب کی تعلیم کا بہترین نظم ہے، اس لیے آنکھ بند کر کے ایک ہی لاٹھی میں سبھوں کو ہانکنا انصاف نہیں ہے، بلکہ عدل اور اعتدال سے کام لینا ہوگا، اردو فروغ کے لیے مدارس سے شائع ہونے والے اردو ترجمان اور سرکاری ونیم سرکاری کے تعاون سے چھپنے والے ماہ ناموں، رسالوں، جریدوں اور مجلوں کا سرکولیشن کا بھی تھوڑا موازنہ نہ ہوجائے، گزشتہ صدی اور موجودہ صدی کا بھی معیار اشاعت دیکھ لیا جائے، تسلی کیلئے قدیم دور کے روزناموں، اخباروں، ماہ ناموں اور رسالوں ومجلوں کی صورت دیکھ لیں کتابت سے ادارت تک میں مدرسوں کی ہی بڑی کھیپ ملے گی اور یہ صورت حال آج بھی ہے، اردو کمپوزر سے لیکر ادارت تک مدرسہ فارغین کی ہی اکثریت دکھے گی، ان تمام دلائل وشواہد کے باوجود مدرسے کی اردو دوستی پر سوال اٹھانا تجاہل عارفانہ یا بزبان سخت بے جا ہٹ دھرمی ہی کہا جاسکتا

یہی تقابل جب ہم ان اداروں کے بیچ کریں جہاں حکومت کی ایک ماہ پر کروڑوں کا صرفہ آتا ہے، جہاں ہر سہولیات ومراعات کا نظم ہے، اس کا نتیجہ صفر ہے، اس کے دعویدار خود اردو رسم الخط کے لیے تڑپ رہے ہیں، وہاں کی فضا خود اردو سے متعفن بن رہی ہے، وہاں خود اردو احساس کمتری میں مبتلا ہے، وہاں کی اردو خود زبوں حالی کا شکار ہے، وہاں کے معلم ایک دو پیراگراف میں خود ہانپتے کانپتے نظر آتے ہیں، وہاں کی روٹی توڑنے والے خود کے تلفظ پر شرمندہ ہیں، وہاں کے بڑے ذمے دار خود رومن یا دیوناگری کے محتاج ہیں، وہاں کی املا اور نقل نویسی خود خودکشی کر رہی ہیں، وہاں کی خوش خطی اور وہاں کی خوش کلامی خود دم توڑ رہی ہے، اردو سے لاکھوں کمانے والے ایک پھوٹی کوڑی اس کی آبیاری میں صرف نہیں کر پا رہے ہیں، اردو کے ایچ او ڈی، اردو کے صدر شعبہ اور اردو کے لکچر رہیں لیکن ان کے گھر میں اردو کا ایک اخبار تو دور اردو کی نیم پلیٹ تک آویزاں نہیں ہے، ان کا گھرانہ دس ڈیٹ اور ہائے ہیلو کا مجسمہ ہے وہ تو بھلا ہو اہالیان مدارس کا جن کے گھروں سے ب ت ث کی آواز آج بھی نکل رہی ہے، جن کے منبر ومحراب سے آج بھی اردو بولے جا رہے ہیں، جن کے گنبد ومینار سے آج بھی اردو میں اعلانات نشر ہو رہے ہیں، اس کے بنسبت سرکاری اداروں کی صورت حال کا جائزہ لیں تو سمجھ میں آئیگا کہ یہاں اردو پروفیسر اور اردو لکچرر کہلانے میں بھی لوگ ہچکچاتے ہیں، احساس کمتری اور معیاری گراوٹ کے خیال سے ہم آہنگ ہیں کچھ ہیں جو مخلص اور اردو کے تئیں ایماندارانہ کوشش کر رہے ہیں

مدارس اسلامیہ میں اردو زبان کو بڑی اہمیت حاصل ہے، عربی زبان کے بعد اگر اسلامیات کسی زبان میں زیادہ محفوظ ہے تو وہ اردو زبان ہی میں ہے اور مدرسے کا نظام تدریس، نظام خطابت، رابطہ عوام کے لیے اہالیان مدارس اسی زبان کا سہارا لیتے ہیں، یہ زبان مدارس کی معاون زبان ہے اس لیے مدرسہ کی اردو دوستی پر سوال اٹھانا ایک احمقانہ قدم ہی ہوسکتا ہے، ایک تخریبی اور عداوتی مشن کا حصہ ہی ہوسکتا ہے، کیوں کہ یہ مدرسوں کی ہی دین ہے جہاں سے آج بھی اردو ترقی پذیر راہ پر گامزن ہے، آپ اردو کو شاہی درباروں، دبستانوں، خونقاہوں اور بازاروں میں بھی پھلتے پھولتے دیکھا ہے لیکن جو فیض رسانی مدرسوں سے ہوئ ہے وہ کہیں سے نہیں ہوئ ہے، آج بھی مدرسوں کی لائبریاں اردو دستاویزات سے بھری پڑی ہیں، آج بھی مدرسوں کے دفاتر اردو اخباروں اور رسالوں سے مزین ہیں، آج بھی مولویوں کے ہاتھوں میں اردو اخبارات دیکھے جاتے ہیں، آج بھی مدرسوں کے بچے اردو کی آبیاری کے لئے وقف ہیں اور مجھے امید ہے یہ انسیت مدتوں رہیں گی

عیدالاضحیٰ مسلمانوں سے نفس اور گناہوں کی قربانی چاہتا ہے

اللہ تبارک و تعالی کی قربت حاصل کرنے وحکم خداوندی کی تکمیل میں بغیر کسی تامل و تاخراور چوں چراں کئے اپنے آپ کواللہ کے حضور قربان کردینے کا نام قربانی وعیدالاضحیٰ ہے قربانی ذی الحجہ کی دس تاریخ کومنا یاجاتا ہے قربانی کے مبارک مہینہ میں دوعباتیں (۱) حج و(۲) قربانی خاص ہے اور ان دونوں عبادتوں کو کسی دوسرے مہینوں میں ادا نہیں کیا جاسکتا ہے ذی الحجہ کے دس دن اور دس راتیں اللہ کے نزدیک اتنے محبوب ہیں کہ ان میں ایک روزہ رکھنے کا ثواب سال کے روزہ رکھنے کے برابر اور ایک رات کی عبادت لیۃ القدر کی عبادت کے برابر ہے (سنن ترمذی' کتاب الصوم) ان ایام میں اور دیگر اعمال بھی ہے جس کے بارے میں آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جب تم میں سے کسی کو قربانی کرنی ہوتو ذی الحجہ کا چاند دیکھنے کے بعد پہلی تاریخ سے بال اور ناخن وغیرہ کاٹنا درست نہیں ہے (ابن ماجہ کتاب الا ضاحی)۔ یہ حکم بڑا عجیب ہے کہ دس دنوں تک ناخن نہیں کاٹنا ہے دس دنوں تک بال بھی نہیں کاٹنا ہے جبکہ ان دنوں کے علاوہ کوئی مسلمان ایک ہفتہ تک ناخن کو بڑا نہیں رکھ سکتا ہے ہر جمعہ کے دن ہر مسلمان غسل کے ساتھ اپنے جسم کے بڑھے ہوئے بال و ناخن کو کاٹتا ہے یور یہ سنت ہے مگر ذی الحجہ کی پہلی تاریخ سے بال و ناخن نہیں کاٹنا اللہ کا حکم ہے ہماری عقل اللہ کی مصلحت اور حکم کے آگے کچھ نہیں بلکہ صفر ہے۔ کسی بھی عبادت یا عمل میں کچھ نہیں رکھا' نہ کسی مقام' نہ کسی وقت' نہ کسی روزہ' نہ کسی نماز' نہ کسی حج وزکوۃ' کسی کی کوئی اہمیت وفضیلت نہیں ہے بلکہ فضیلت صرف اس بات کی ہے کہ اگر اللہ تبارک و تعالی نے کسی کام کو کرنے کا حکم کردیا تو کرنے میں ثواب اور یہی عبادت ہے اور کسی کام کو کرنے سے منع کر دیا یا روک دیا تو رک جانا ہی عبادت ہے مثال کے طور پر مسجد حرام میں ایک نما پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ نماز پڑھنے کے برابر ہے اگر کوئی آٹھ ذی الجہ سے نو ذی الجہ کی فجر تک مسجد حرام میں عبادت کرتا ہے اور نماز پڑھتا ہے اور یہ تصور کرتا ہے ایک نماز پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ نماز پڑھنے کے برابر ہے جب کہ حکم خداوندی یہ ہے کہ آٹھ ذی الجہ کی ظہر سے نو ذی الحجہ کی فجر تک منی میں پڑاؤ ڈالنا ہے اور وہاں نماز پڑھنے کا حکم ہے مطلب آٹھ ذی الجہ سے نو ذی الحجہ تک مسجد حرام میں عبادت کرنے اور نماز پڑھنے کا کوئی ثواب نہیں ہے۔ قربانی یعنی عیدالاضحیٰ میں محض خواب کو وحی الہی اور حقیقت مانتے ہوئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حضرت اسماعیل علیہ السلام کوذبح کرنا ہماری اور آپ کی عقل کے خلاف ہے اور پلٹ کر سوال تک نہیں کرنا کہ آخر یہ حکم کیوں ہورہا ہے اس کی مصلحت کیا ہے اس کی ضرورت کیوں ہے؟ ہم اور آپ کسی کام کو کرنے سے پہلے ان گنت بار سوال و جواب کرتے ہیں اس کے فائدے اور نقصان دیکھتے سمجھتے ہیں پھر جا کر کوئی کام کرتے ہیں قربان جائیے اللہ کے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر جنہوں نے ایک بار بھی پلٹ کر سوال تک نہیں کیا۔ قربانی کا جانور خریدتے وقت ہم باریک بینی سے دیکھتے ہیں کہ جانور میں کوئی عیب تو نہیں ہے کان کٹے تو نہیں ہے سینگ ٹوٹے تو نہیں ہے چال میں کوئی نقص تو نہیں ہے ہم قربانی کرتے وقت بے عیب جانور تو تلاش کر لیتے ہیں لیکن کیا ہم مسلمان بے عیب ہیں کیا قربانی کرنے ولا مسلمان بے عیب ہیں قربانی کرتے وقت ہم اپنے اندر کوئی نقص نہیں دیکھتے ہیں اپنے اندر کوئی عیب نہیں پاتے ہیں کوئی کمی ہمارے اندر موجود نہیں ہوتی ہے ہم سفید کرتا پاجامہ پہن لیتے ہیں اس لئے ہماری ساری کمیاں اور ہمارے عیب ہمارے کپڑوں میں چھپ جاتے ہیں ہمیں اس سال قربانی کرتے وقت ہمیں اپنے عیب اپنی کمیاں اور کوتاہیاں ہمیں خود تلاش کرنی ہے صرف بے عیب جانور کی قربانی کرنے سے ہماری قربانی قبول نہیں ہوگی ہمیں بھی اللہ کی نظر میں بے عیب ہوکر قربانی کرنے کی ضرورت ہے عیدالاضحیٰ میں ہم قربانی تو کرتے ہیں اسلام کے ہر رکن کی ادائیگی بھی کرتے ہیں مگر حکم خدا سے نہیں' اللہ کی مرضی سے نہیں بلکہ اپنی اور اپنے نفس کی مرضی سے ادا کرتے ہیں قربانی تو کرتے ہیں مگر قربانی کا مقصد حاصل نہیں ہوتا ہے اللہ تبارک وتعالی کر قربت حاصل کرنے میں ہم سب ناکام ہیں ہمارے مطابق ہم نیک ہیں اور ہمارے اعمال بھی نیک ہیں ہمارے مطابق صرف ہم اچھے ہیں ہمارے سامنے والا کوئی بھی ہو وہ برا ہے اگر ہم اچھے ہیں تو ہم دنیا کے محتاج کیوں ہیں ساری دنیا ہمیں ہی برا کیوں کہہ رہی ہیں دراصل حقیقت یہ ہے کہ ہم صرف زبان سے اچھے ہیں زبان سے کہنے میں یقین رکھتے ہیں ہم صرف دعویدار ہیں ہمارے پاس ہمارے نیک اعمال کے ثبوت نہیں ہے کہ ہم نے نیک عمل بھی کیا ہے ہماری زندگی میں صرف بیان بازی ہے کوئی انقلاب نہیں ہے قربانی تو ہم ہر سال مناتے اور کرتے ہیں مگر سوائے گوشت و ہڈی کے ہمارے حصے میں کچھ نہیں آتا ہے عیدالاضحیٰ ہم سے کینہ' غصہ' ناراضگی' حسد' جلن کی قربانی چاہتا ہے عیدالاضحیٰ ہم سے گناہوں کی قربانی کا مطالبہ کرتا ہے عیدالاضحیٰ ہماری زندگی سے برے اخلاق و معاملات کے بدلے بہترین اخلاق و معاملات چاہتا ہے عیدالاضحیٰ انانیت 'انا پرستی' خود غرضی' دنیا داری کی قربانی چاہتا ہے عیدالاضحیٰ بھائی سے بھائی کی محبت 'باپ سے اولاد کی انسیت'

اولاد سے باپ کی فرمانبرداری چاہتا ہے مسلمانوں کی زندگی سے لڑائی جھگڑا' عریانیت اور بے حیائی کی قربانی چاہتا ہے عیدالاضحیٰ مسلمانوں کی زندگی میں مقصد چاہتا ہے اس لئے اس سال قربانی کا مقصد حاصل کرنے اور اپنی زندگی میں انقلاب پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ ہم سب کے قربانی کوقبول کریں اور ہمیں ہماری زندگی میں تبدیلیاں لانے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

فہیم حیدرندوی (سکریٹری)
ادارہ ادب اسلامی ہند' بتیا' مغربی چمپارن
موبائل۔ 9708127257

مشہور ہونے کے چند مفید نسخے

کہتے ہیں مشہوری کے دو ہی راستے ہیں۔ یا تو کچھ کر گزریں، یا کچھ کہہ گزریں۔ اور اگر نہ کچھ کہنا آتا ہو نہ کرنا، تو فکر نہ کیجیے۔ اس قوم نے پھر بھی آپ کو مشہور کرنے کی ٹھان رکھی ہے، بس آپ کو تھوڑی سی انفرادیت، کچھ جذباتی جھٹکے اور سوشل میڈیا کا معجونِ مرکب درکار ہے۔

ایک بزرگ فرمایا کرتے تھے: "بیٹا، اگر کچھ بن نہ سکو تو مشہور ہو جاؤ!" ہم نے پوچھا، "بابا، دونوں میں فرق کیا ہے؟" فرمانے لگے: "بننے کے لیے محنت درکار ہے، اور مشہور ہونے کے لیے صرف منہ!" پس ہم نے منہ چلانا شروع کیا۔

آج کل زبان کے ہی زور پر لوگ دانشور، شاعر، نقاد، مبلغ، صحافی، مزاح نگار اور حتیٰ کہ "خلقیے" تک بن چکے ہیں۔ خواجہ حیدر علی آتش کا ایک شعر تو آپ نے بارہا سنا اور پڑھا ہوگا لیکن ایک بار اب پڑھیے۔ "مثلِ صدف" آپ کے ذوقِ مزاح کی "تطہیر" نہ ہوئی تو میری اس تحریر کو نامکمل چھوڑ دینے پر آپ کچھ گنہ گار نہ ہوں گے۔

سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا
کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا

اس شعر کا تعلق "خلقیے" کی بحث سے ہو نہ ہو، "تطہیر صدف" کے غائبانہ عمل سے ضرور ہو سکتا ہے۔

آمدم برسر مطلب۔ ذیل میں ہم مشہور ہونے کے اُن آزمودہ نسخوں کا ذکر کریں گے جو برسوں کی مشق، ماہرانہ مشاہدے اور سوشل میڈیا پر بیٹھے بیٹھے سوجھی ہوئی بصیرت کا نچوڑ ہیں۔

آج کے دور میں اگر آپ کا بیان کسی کو برا نہ لگے تو یا تو آپ گونگے ہیں، یا پھر گمنام۔ اصل کمال یہی ہے کہ زبان سے ایسا تیر چھوڑیں جو نہ صرف دل میں پیوست ہو بلکہ سوشل میڈیا کے ہر پلیٹ فارم پر بلٹ ٹرین کے مثل دندناتا ہوا نظر آئے۔ آپ کا کوئی ایک غیر محتاط بیان جو انتہائی شعوری طور پر دیا گیا ہو، آپ کو شہرت کی عظیم ترین بلندیوں تک پہنچا سکتا ہے۔ چنانچہ اگر آپ بھی مشہور ہونا چاہتے ہیں تو کچھ اس طرح کے جملے خلقیے (مطلب خلق کیجیے)۔ "علامہ اقبال اگر آج کے دور میں ہوتے تو یوٹیوبر ہوتے!" یا "اردو زبان عربی کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔"

مشہور ہونے کا ایک بہت ہی مؤثر اور آزمودہ طریقہ مذہب پر تنقید ہے۔ ہمارے یہاں مذہب کے ساتھ وہی سلوک ہو رہا ہے جو بکرے کے ساتھ عید سے پہلے ہوتا ہے۔ کوئی پچھلا پاؤں پکڑتا ہے، کوئی کان کھینچتا ہے، اور کوئی بس ویڈیو بناتا ہے۔ اگر آپ کو علمِ دین کا عطر نصیب نہ ہو سکا، تو کوئی غم نہیں! بس دو چار عربی الفاظ غلط تلفظ کے ساتھ ادا کریں، اور کہیں: "میں مذہب کا طالبِ علم نہیں، بس افہام و تفہیم کے لیے سوالات قائم کر رہا ہوں۔ پھر دیکھیے، نہ صرف مذہبی طبقہ آپ کے پیچھے ہو جائے گا بلکہ "روشن خیال" طبقہ آپ کو اپنا نجات دہندہ سمجھنے لگے گا۔

مشہور ہونے کا ایک نسخہ اُن لوگوں کے بہت کام آ سکتا ہے جنہیں علمائے کرام کی لمبی داڑھیاں، سفید کپڑے اور سادہ طرزِ زندگی ہضم نہیں ہوتی۔ ایسے افراد کے لیے ہم مشورہ دیتے ہیں کہ آپ چند مشکل الفاظ یاد کیجیے، مثلاً "پری مچور ایجنڈا" "علمی نرگسیت" "تاریخی تقدیس" وغیرہ۔ ان الفاظ کو کسی بھی مولانا کی ویڈیو پر تبصرہ کرتے ہوئے استعمال کیجیے۔ بس ایک وائرل پوسٹ آپ کو قومی اور بین الاقوامی شناخت دلانے کے لیے کافی ہے۔ مدرسے کے طلبہ آپ کو کافر کہیں گے، اور سوشلسٹ حلقے آپ کو انقلابی مفکر قرار دیں گے۔ نتیجہ؟ شہرت، شہرت اور شور۔۔۔۔۔

عصر حاضر میں سوشل میڈیا ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں شہرت "لائک" اور "سبسکرائب" کے بٹن سے ٹپکتی ہے۔ زمانہ وہ آ گیا ہے کہ اگر آپ نے کوئی تحقیق چھاپی تو پانچ لوگ بھی نہ پڑھیں گے، لیکن اگر ایک ویڈیو میں ٹک ٹک کرتے ہوئے کہیں:

اسلام میں گلاب جامن کی اہمیت؟ دیکھیے میرے وی لاگ میں!" تو راتوں رات آپ کے فالورز کی تعداد ہزاروں ہو سکتی ہے۔

آپ چاہیں تو روز صبح ناشتہ کرتے ہوئے تصویر پوسٹ کیجیے۔ تصویر کے ساتھ کچھ اس طرح کا "کیپشن" لگائیے پھر دیکھیے اس کی ریچ:

زندگی پراٹھے جیسی ہے، تیل زیادہ ہو تو سب کچھ پھسل جاتا ہے۔" اب چاہے یہ جملہ گرامر، حکمت، اور معدے تینوں کے خلاف ہو، لیکن انسٹاگرام پر "واہ واہ" کی بھرمار ہو جائے گی۔

سنجیدگی شہرت کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ اگر آپ سنجیدہ طبیعت واقع ہوئے ہیں تو پہلے اپنی سنجیدگی کا علاج کروائیں۔ ویسے وہ دن دور نہیں جب ہمارے معاشرے میں سنجیدہ افراد کو "عجائبات عالم" کی طرح دیکھا جائے گا۔ اگر آپ اپنی سنجیدگی سے دستبردار ہونے کو تیار ہیں تو روٹھی ہوئی شہرت جلد ہی آپ کی قدم بوسی کرے گی۔

اگر سنجیدہ ہونے کی تمام تر کوششوں کے باوجود سنجیدگی آپ کے دامن سے چپکی رہے تو پریشان بالکل نہ ہوں۔ آپ کے لیے ایک دوسرا بہت ہی کارگر نسخہ ہے۔ آپ جذباتی گفتگو کر کے بھی شہرت کی اُن بلندیوں تک پہنچ سکتے ہیں جہاں برسوں کی ریاضت بھی نہیں پہنچا سکتی۔ یہ ایک مشہور تکنیک ہے جس میں بولنے سے زیادہ، رونے کا فن درکار ہے۔ ویڈیو شروع کیجیے، ہلکا سا وقفہ لیجیے، سانس پھُلائیے اور کہیے: "یہ بات میں نے کبھی کسی سے نہیں کہی، مگر آج بتا رہا ہوں کیونکہ... (دم گھٹنے جیسا ایک تاثّر)... یہ میرا فرض ہے۔" اس کے بعد چاہے جو کچھ کہیں، لوگ آنسو بہا کر 'سبسکرائب' کا بٹن دبا دیں گے۔ اگر ممکن ہو تو درمیان میں ہلکی مغموم موسیقی چلائیں تا کہ فضا مزید جذباتی ہو جائے۔ یاد رکھیے گفتگو میں منطق نہیں، مرچ مصالحہ ہونا چاہیے۔ اگر آپ نے گفتگو کے دوران پانچ بار "قوم" سات بار "ضمیر" اور آٹھ بار "متحد ہونا ہوگا" کہا تو آپ ہیرو بن سکتے ہیں۔ جذباتی باتوں میں دلیل نہ ہو تو بہتر ورنہ لوگ سوچنے لگتے ہیں اور یہ شہرت کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔

شہرت کے لیے اگر آپ نے مندرجہ بالا تمام نسخے استعمال کر لیے اور خدانخواستہ کوئی بھی نسخہ کارگر ثابت نہ ہوا تو ایک نسخہ ضرور "مجرب" ثابت ہوگا۔ یہ نسخہ تھوڑا خطرناک ضرور ہے، لیکن تجربہ کار شہرت کے شکاری جانتے ہیں کہ تھوڑا سا "معصوم فحاشی" کا تڑکا لگایا جائے تو سامعین کے کان چوکس ہو جاتے ہیں۔ ایک بار ایک شاعر صاحب نے اردو کا دفاع کرتے ہوئے کچھ ایسا ہی نسخہ استعمال کیا۔ پھر کیا تھا محفل واہ وااااہ اور زندہ باد کی آوازوں سے گونج اٹھی۔ اب شاعر موصوف کا شعر بھی سن لیں۔

کیا کہا اردو غیر ملکی ہے
تیری ماں کی، زبان ہے اردو

شاعر صاحب دوسرے مصرع میں "تیری ماں کی" بولنے کے بعد اُس وقت تک رکے رہے جب تک سامعین کی آخری قطار کا ذہن وہاں تک نہیں پہنچ گیا جہاں وہ پہنچانا چاہتے تھے۔ ایک بھرپور وقفے کے بعد انھوں نے اپنا شعر مکمل کیا۔

ایک بار ایک صاحب نے شاعری کی محفل میں کہا: "یہ شعر تھوڑا سا ذو معنی ہے... مگر میں اسے فقط 'فلسفیانہ جہت' سے دیکھتا ہوں۔" بس! مجمع لوٹ پوٹ، سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل، اور ان صاحب کو اگلی پانچ محفلوں میں مدعو کر لیا گیا۔ یاد رکھیے، اگر بات میں "دوہرا مطلب" ہو، تو لوگ "دوگنی توجہ" دیتے ہیں۔

شہرت کے حصول کا ایک بہت ہی موثر طریقہ "سازشی نظریات" کی تبلیغ و تشہیر ہے۔ یہ کام بہت ہی لذت آمیز ہے۔ اس میں منطق، تحقیق یا حقیقت کا کوئی کام نہیں۔ بس آواز کو ذرا بلند کرنا ہوتا ہے۔ ایک بار آپ نے کہہ دیا کہ "انٹرنیٹ دراصل شیطانی ریموٹ ہے" یا کرونا ویکسین سے انسان کو روبوٹ بنایا جا رہا ہے" تو یقین جانیے ہزاروں ایسے افراد آپ کے ہمنوا بن جائیں گے جنہیں ویکسین اور وائی فائی میں تمیز کرنا بھی نہیں آتا ہوگا۔ ایک نوجوان نے ایک ویڈیو بنائی جس میں چیخ کر وہ کہہ رہا تھا کہ "دنیا کے سب حکمران ایک خفیہ لائبریری میں مل کر فیصلے کرتے ہیں۔" پوچھا گیا" وہ لائبریری ہے کہاں" کہنے لگا" یہی تو راز ہے"۔ اب وہ نوجوان یوٹیوبر" چھپے ہوئے سچ" کے نام سے ایک یوٹیوب چینل چلاتا ہے جس کے ڈیڑھ لاکھ سبسکرائبرز ہیں۔

تو جناب، اگر آپ اب بھی مشہور ہونا چاہتے ہیں، تو راہ کھلی ہے۔ بس یاد رکھیے:
آپ جس سیڑھی سے اوپر چڑھتے ہیں، وہی آپ کے نیچے سے کھینچی بھی جا سکتی ہے!"

آئی سی آئی سی آئی پرڈینشل لائف انشورنس نے روایتی پالیسی پر مالی سال 2024-25 میں 900 کروڑ روپے سے زیادہ کے قرضے دیئے

پٹنہ، جون 2025: آئی سی آئی سی آئی پرڈینشل لائف انشورنس نے روایتی پالیسی کے ذریعہ مالی سال 2024-25 میں اپنے صارفین کو 900 کروڑ روپے سے زیادہ کے قرضے دیئے۔ یہ پالیسی کے خلاف قرض (پالیسی کے بدلے قرض) صارفین کے لئے بہت فائدہ مند تھا، کیونکہ یہ ان کے طویل مدتی بچت کے منصوبے کو متاثر کیے بغیر فوری فنڈز مہیا کرسکتا ہے۔ اس وقت کے دوران، کمپنی نے 42،700 سے زیادہ صارفین کو یہ قرض کی سہولت فراہم کی۔ آئی سی آئی سی آئی پرڈینشل لائف انشورنس کے چیف آپریشن آفیسر مسٹر امیش بینکر نے کہا، "زندگی کی انشورنس ایک طویل مدتی مصنوعات ہے، اور اس وقت کے دوران صارفین کو کبھی کبھی فنڈز کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ ایسی صورتحال میں، ان کی بچت کا منصوبہ پالیسی کے خلاف قرض کی سہولت سے متاثر نہیں ہوتا ہے۔" پالیسی پر قرض لینے کا عمل مکمل طور پر پیپر لیس اور تیز ہے۔ مالی سال 2024-25 میں 24 گھنٹوں کے اندر 98 فیصد سے زیادہ قرضے جاری کردیئے گئے۔ صارفین آسانی سے کمپنی کی ویب سائٹ یا موبائل ایپ کے ذریعے درخواست دے سکتے ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ لون کے خلاف پالیسی کی سہولت کو صارفین کے ذریعہ مسلسل اپنایا جارہا ہے۔ مالی سال 2024-25 میں قرض کی تقسیم میں سالانہ 60 اضافہ ہوا ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ صارفین اپنے طویل مدتی مالی اہداف کے لئے پرعزم ہیں اور پالیسی میں سرمایہ کاری برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ اس قرض کو پریمیم بھرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے، جو پالیسی اور اس کے فوائد کو برقرار رکھتا ہے۔ مزید معلومات کے لئے- براہ کرم رابطہ کریں

PR24X7|shatenews@pr24x7.com
7803893363

پلول کے دیہات میں تحفظ دین ختم نبوت میڈیا سروس کے زیر اہتمام سیرت کوئز کا انعقاد

پلول/میوات، 11 جون 2025 (محمد مبارک میواتی) عقیدہ ختم نبوت ایمان کا یقینی جز ہے جس کا یقین دل میں پیوست ہوجانا ایمانی تقاضا ہے، جس میں ذرہ برابر کوتاہی ناقابل تلافی نقصان کا سبب ہے، تحفظ دین ختم نبوت میڈیا کے زیر اہتمام ملک بھر میں جاری مشن ختم نبوت کا سلسلہ جاری ہے، اسی سلسلے کا ایک پروگرام پلول کی سرزمین کے دیہی علاقوں میں شار جھنڈ باس کے مکتب عائشہ للبنات میں منعقد ہوا جہاں مکتب کے طلباء طالبات کو ختم نبوت کوئز سوالات و جوابات پر مشتمل کتابچے تقسیم کئے گئے، اس موقع پر مولانا محمد مبارک آلی میؤ نے حاضرین کو مخاطب کر کے تحفظ ختم نبوت کا مفہوم سمجھاتے ہوئے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت ایمان کا یقینی جز ہے جس کا یقین دل میں پیوست ہوجانا ایمانی تقاضا ہے، جس میں ذرہ برابر کوتاہی ناقابل تلافی نقصان کا سبب ہے، لہذا عقائد ونظریات کی تصحیح کیلئے ضرورت ہے اس بات کی کہ بالخصوص آئمہ کرام، علماء عظام میدانی سطح پر کام کریں اور ملت اسلامیہ کو ہر ممکن بیدار کر کے عقیدۂ توحید و رسالت کیساتھ ساتھ عقیدہ ختم نبوت سے متعلق بھی آشنا کریں، وہیں مفتی محمد عارف دہلوی، مولانا راشد دورکھی، مولانا لقمان قاسمی حسن پور نے تحفظ ختم نبوت کے شاندار انعقاد کے لئے محمد مبارک کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا طلباء طالبات کو عقائد سے متعلق بیدار کرنا ہم پر ضروری ہے، خیال رہے مکتب کے طلباء و طالبات نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ختم نبوت کوئز میں حصہ لیا نیز یہ عزم کیا کہ مستقل اب ہم اس مشن پر بیداری سے لگے رہیں گے ان شاء اللہ، اس پر مسرت موقع پر مکتب عائشہ للبنات جھنڈ باس کے ناظم حافظ حاکم نے وفد کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے ادارے کی خدمات کو سراہا اور خوب دعاؤں سے نوازا، اس موقع پر مولانا آزاد، ڈاکٹر اظہار حسن پور، حافظ حاکم، مولانا سلمان مفتاحی، مولانا محمد مبارک، حافظ بلال، حافظ عبداللہ وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں

اساتذہ کے حقوق کے لیے 'ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن' کی بیباک نمائندگی!

ممبئی: ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن اور مہاراشٹر ریاست پرانی پنشن حق تنظیم کی جانب سے بانی صدر جناب شیخ عبدالرحیم سر نے وزیر اعلیٰ جناب دیویندر فڈنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، ریاست کے وزیر خزانہ اجیت دادا پوار، وزیر تعلیم دادا بھوسے، اور سکریٹری تعلیم رنجیت سنگھ دیول کو ایک مشترکہ عرضداشت پیش کی ہے۔ اس میں اساتذہ وطلبہ کے مسائل، اور متعلقین افسران کی لاپروائی پر سخت ناراضی کا اظہار کیا گیا ہے۔ ریاست کے اساتذہ تعلیمی نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، حکومت کو ان کے مسائل پر سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے۔ آنے والے سیشن سے یعنی جون 2025 میں تمام زیر غور معاملات پر ٹھوس فیصلہ لے کر اساتذہ اور طلبہ کو انصاف دیا جائے، یہی 'ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن' کا مطالبہ ہے۔ اہم مطالبات اور نکات: 1. 15 مارچ 2024 کے فیصلے کو منسوخ کیا جائے، RTE قانون پر عمل درآمد میں رکاوٹ بننے والے نئے سنچ مانیتا احکام کو رد کیا جائے، اور سابقہ طریقے سے ہی انتظامیہ و اسکولوں کی درجہ بندی جاری رکھی جائے۔ 2. 10-20-30 سالہ متوقع ترقیاتی اسکیم اساتذہ پر نافذ کی جائے، دیگر سرکاری ملازمین کی طرح اساتذہ کو بھی 10، 20 اور 30 سال کی سروس کے بعد بہتر تنخواہ کا فائدہ دیا جائے۔ 2019 میں اس پر کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، مگر کوئی ٹھوس فیصلہ نہ ہونا افسوسناک ہے۔ 3. اسکول کی بنیادی ضروریات پوری کی جائیں، تعلیمی سال کے پہلے ہی دن تمام طلبہ کو وردی اور کتابیں دی جائیں۔ 4. اساتذہ کو ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو وقت پر تنخواہ ملنی چاہیے۔ 5. اساتذہ کو BLO کے کاموں سے فوری طور پر نجات دی جائے۔ 6. کیش لیس ہیلتھ انشورنس اسکیم فوراً نافذ کی جائے۔ 7. شکشن سیوک کا دورانیہ ختم کیا جائے۔ 8. 2005 کے بعد تقرر پانے والے اساتذہ و ملازمین کو پرانی پنشن اسکیم دی جائے۔ 9. 63 ہزار اساتذہ کی ترقی سے متعلق فیصلے پر فوری عمل درآمد کیا جائے، 14 اکتوبر 2024 کا سرکاری فیصلہ اب تک فنڈز کی کمی کے باعث نافذ نہیں ہوسکا۔ سرمائی اور بجٹ سیشن میں بھی اس پر کوئی عمل نہ ہونے سے ان 63 ہزار اساتذہ کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔ متعدد اساتذہ خودکشی کے متعلق سوچ رہے ہیں، کچھ نے تو اپنی زندگی بھی ختم کر لی ہے، یہ ایک نہایت سنگین اور تکلیف دہ صورت حال ہے۔ اس عرضداشت کی ایک کاپی وزیر تعلیم دادا بھوسے اور پرنسپل سکریٹری رنجیت سنگھ دیول کو بھی فراہم کی گئی ہے۔

سابق وزیر اعلی لالو پرساد یادو کی 78 ویں سالگرہ منائی گئی

زاہد وارثی کی رپورٹ

سابق وزیر اعلی لالو پرساد یادو کی 78 ویں سالگرہ منائی گئی، زاہد وارسی کی رپورٹ۔ سابق بہار کے سابق وزیر اعلی اور آر جے ڈی کے سپریمو لالو پرساد یادو کی 78 ویں سالگرہ نے گورول نگر پنچایت کے کارپوری چوک میں آر جے ڈی آفس میں کیک کاٹنے کے ذریعہ پومپ کے ساتھ کیک منایا۔ آر جے ڈی کارکنوں نے اپنی تصویر میں کیک کھلا کر اپنے جوش وجذبے کا اظہار کیا۔ اس موقع پر موجود کارکنوں نے ایک دوسرے کو کیک کھلایا اور "لالو یادو زندہ" کے نعروں کے ساتھ ساتھ اچھی صحت اور لمبی زندگی بھی چلائی۔ لالو پرساد کو اپنی سالگرہ کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے، انہیں غریبوں، دلتوں کا مسیحا قرار دیا گیا، جس کا استحصال پسماندہ ہے۔ اس موقع پر، بلاک ہیڈ منا کمار آر جے ڈی کے سینئر رہنما پروفیسر کماری راجمانی، دیپک کمار، بلاک کے صدر اجے کمار یادو، پی اے سی ایس کے صدر رام ساگر رائے، ڈیز اسٹر بلاک صدر دیویندر رائے، سریش پرساد یادو، دیپک کمر اسیا، مہان چوراسیا، منجھ پاسان، منجھ پاسان، منجھ پاسان، پرابن، پرابن، پرابا، رائے، میتھلیش چورسیا موجود تھے۔

جوکی ہاٹ کا جنوبی علاقہ آج بھی ترقیوں سے کوسوں دور:- زبیر عالم

زبیر عالم نے آئندہ 2025 کا اسمبلی انتخاب لڑنے کا کیا اعلان، کہا:- جوکی کے جنوبی علاقہ کے عوام کو اب تک نہیں ملا نمائندگی کا موقع

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) جوکی ہاٹ اسمبلی حلقہ کی بنیادی طور پر دو حصوں منقسم ہے، ایک شمالی علاقہ اور دوسرا جنوبی علاقہ، جوکی ہاٹ کی نمائندگی ہمیشہ شمالی علاقہ کے سیاستدان کرتے آر رہے ہیں، جبکہ اس بلاک کا سب سے نظر انداز جنوبی حصہ ہے جس میں تقریباً پندرہ پنچایتیں شامل ہیں، اس علاقے کے لوگوں کو آج تک نمائندگی کا موقع نہیں ملا ہے۔ یہ باتیں نوجوان سماجی کارکن اور این ڈی اے کے مضبوط لیڈر محمد زبیر عالم نے کہیں، انہوں نے کہا کہ جوکی ہاٹ اسمبلی کا جنوبی علاقہ آزادی کے پچھتر سال بعد بھی ترقی کے معاملے میں سیاسی نظر اندازی کا شکار ہے، تمام سیاست دانوں نے یہاں سے ووٹ حاصل کر کے اقتدار کی کرسی حاصل کیں، لیکن اس حلقہ کے تمام ڈیمو لیڈروں نے اس قومی ڈیموکریٹک پارٹی سے انصاف نہیں کیا۔ زبیر عالم نے کہا کہ یہ علاقہ ہمیشہ سیلاب زدہ رہا ہے، یہاں کے کسان اور مزدور روزی روٹی کمانے کے قابل نہیں ہیں، لوگ روزگار کی تلاش میں دوسری ریاستوں میں ہجرت کرتے آرہے ہیں، کیوں کہ یہاں روزگار کے کوئی ذرائع نہیں ہیں، زبیر عالم نے کہا کہ جوکی ہاٹ بلاک ہیڈ کوارٹر یہاں سے کافی دور ہے، جہاں پر کام کرنا بہت مشکل ہے، جس کی وجہ سے وہاں بار بار کام کرنے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ ماضی میں مگر کسی سابق ایم ایل اے نے اس کے لیے دیانتدارانہ کوششیں نہیں کیں جس کی وجہ سے آج تک اُدا ہاٹ کو بلاک نہیں بنایا جاسکا، یہاں کے لوگوں کو تعلیم اور صحت جیسی بنیادی سہولتیں بھی نہیں مل رہی ہیں، زبیر عالم نے کہا کہ اس جنوبی علاقے سے کسی لیڈر کو ابھرنے نہیں دیا گیا، جب کہ اس علاقے سے کئی پڑھی لکھی اور نامور شخصیات نے اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا، خاص طور پر ظہیر الدین جیسے علاقے کے پروفاتی لیڈران۔ حسین، پروفیسر اشفاق عالم، پروفیسر عرفان عالم، بھوپ نارائن یادیو، جاوید عالم، محمد شرف الدین، صاحبان کو جوکی ہاٹ قانون ساز اسمبلی کی نمائندگی کا موقع کبھی نہیں ملا، ان میں سے کچھ لوگ انتقال کر چکے ہیں۔ زبیر عالم نے کہا کہ اس اسمبلی الیکشن میں اس علاقے کے عوام نے مکمل فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ اپنے حقوق اور علاقے کی ترقی کے لیے جوکی ہاٹ اسمبلی کی باگ ڈور اس جنوبی علاقے کے قائدین کے حوالے کریں گے، تاکہ ترقی کی اس دوڑ میں ان علاقوں کو سیلاب، نقل مکانی، تعلیم اور صحت جیسی سہولیات میسر ہوسکیں۔ زبیر عالم نے اعلان کیا کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات ہر صورت میں لڑیں گے، اگر این ڈی اے نے مجھے ٹکٹ دیا تو میری جیت یقینی ہے، اور اگر ہم جیت گئے تو اس جنوبی خطہ کی تصویر اور تقدیر بدلنے کے لیے کام کریں گے، اس کے ساتھ جو ناانصافی اور امتیازی سلوک ہوا ہے، اس کی تلافی ان شاءاللہ ضرور ہوگی۔

پنڈت آشوتوش کو ادرش فاؤنڈیشن کے قومی صدر، بھدواج آشوتوش اپدھیائے سے آئے تھے

بہار کے پاراشورم سیوا ایڈ فاؤنڈیشن بہار، بہار کے پنڈت منیش مشرا، قومی کنویز شاہ اسٹیٹ کے صدر اور ریاستی جنرل سکریٹری پنڈت آشوتوش کو، ادرش فاؤنڈیشن کے قومی صدر، بھدواج آشوتوش اپدھیائے سے آئے تھے، جو مہاراشتواج میں آئے تھے۔ ہال، بھاردواج اشوتوش اپادھیائے کے استقبال سے پورا ہوا اس پروگرام کا بنیادی مقصد، بھدواج آشوتوش اپادھیائے مہاراشٹرا ممبئی سے بہار، ادرش برہمن فاؤنڈیشن گیا، بہار میں پارشورم سیوا ایڈ فاؤنڈیشن کو اپنی حمایت فراہم کی اور معاشرے کے لئے قدم بہ قدم کام کرنے کا مطالبہ کیا۔ اور انتخابی سال میں، برہمن سوسائٹی نے اپنے حقوق کے لئے اجتماعی طور پر کچھ انتخابی فیصلے بھی کیے۔ اب دونوں تنظیمیں پورے ہندوستان میں متحد ہوں گی اور وسیع پیمانے پر کام کریں گی اور اپنے معاشرے کی ہر ممکنہ مدد کے لئے ہمیشہ تیار رہیں گی۔ اس پروگرام میں شامل تمام معزز و پر ابندھو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، اس پروگرام کا اختتام سوجیت پانڈے نے کیا جس میں مندرجہ ذیل لوگوں نے کوسی نگراپ ڈسٹرکٹ کے صدر وشال اپادھیائے جی اور جہن آباد کے صدر رنگ ناتھ پانڈے ڈسٹرکٹ کے سکریٹری، ڈاکٹر ویمل، ریاستی سکریٹری، صدر نا نجیندر اپانڈے، ریاستی وائس صدر، ریاست کے سکریٹری الخ دیو پانڈے، پٹنہ دیہی ضلع کے نائب صدر شری کرشنا کے نائب صدر شری کرشنا پانڈے، ضلعی نائب صدر نائب

صدر وڈی نائب صدر وڈی نائب صدر، ابی صدر، ابی صدر ودیاس ودیاک مشرا، پانڈے، اور ویناۓ مالاویہ آرگنائزیشن کے خزانے، راجیشی آرگنائزیشن، راجیشی آرگنائزیشن ترپاٹھی، گیریش پانڈے، ناگیندر پانڈے، ناگیندر پانڈے سوجیت سوجت پانڈے پانڈے پیلیہ گانج بلاک صدر اور امان ایم آئی شرا اور امان مائی شرا اور سینکڑوں و پرا برہمن بندھو کو اس پروگرام میں شامل ہونا چاہئے، تنظیم کو تنظیم کے لئے مضبوطی کے لئے لارڈ پرشور کے نام سے منعقد کیا گیا تھا۔ ہر ایک کا ریاستی صدر اور جنرل سکریٹری نے شکریہ ادا کیا پنڈت منیش کمار مشرا نیشنل کنویز سہ ریاستی صدر پارشورم سیوا اسٹنس فاؤنڈیشن بہار سمپارک سترا 74582104559970993744 بہار کے پاراشورم سیوا ایڈ فاؤنڈیشن بہار، بہار کے پنڈت منیش مشرا، قومی کنویز شاہ اسٹیٹ کے صدر اور ریاستی جنرل سکریٹری پنڈت آشوتوش کو، ادرش فاؤنڈیشن کے قومی صدر، بھدواج آشوتوش اپدھیائے سے آئے تھے، جو مہاراشتواج میں آئے تھے

آر جے ڈی کارکنوں نے لالو پرساد کی 78 ویں سالگرہ منائی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

آر جے ڈی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد کے 78 ویں یوم پیدائش پر آر جے ڈی کارکنوں نے کیک کاٹ کر سماجی ہم آہنگی کی علامت کے طور پر سالگرہ منائی۔ بدھ کو پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے وارڈ 68 کے چین پورہ علاقے میں آر جے ڈی کے دفتر میں منعقدہ ایک پروگرام میں آر جے ڈی کارکنوں نے غریبوں اور محروموں کو کھانا بھی فراہم کیا۔

بس اور ٹرک کی ٹکر، 18 سے زائد پولیس اہلکار زخمی

چھپرا، 11 جون (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے ڈوری گنج تھانہ علاقے میں بس اور ٹرک کے درمیان ٹکر میں وزیر اعظم نریندر مودی کے پروگرام کے لیے سیوان جا رہے 18 سے زیادہ پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے پروگرام میں سیکورٹی انتظامات کے لیے 45 پولیس اہلکاروں سے بھری بس چھپرا- آرا بیر کنور سنگھ پل کے راستے سیوان جارہی تھی۔

آزادی لڑا کا راجمانی دیوی کو آٹھویں برسی منائی گئی

زاہد وارثی کی رپورٹ

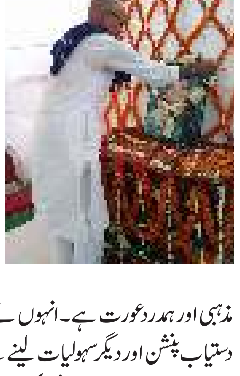

آزادی لڑا کا راجمانی دیوی کو آٹھویں برسی منائی گئی۔ فریڈم فائٹر راجمانی دیوی کی آٹھویں سالگرہ گورول ست پورہ گاؤں میں منائی گئی۔ لوگوں نے ویدک رسم کے ساتھ ساتھ ان کی تیل کی پینٹنگ پر چادر چڑھائی اور ان کی شخصیت اور شکر گزار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک فرض شناس، مذہبی اور ہمدرد عورت ہے۔ انہوں نے آزادی پسندوں کی حیثیت سے دستیاب پنشن اور دیگر سہولیات لینے سے انکار کردیا۔ اس کا شوہر خود۔ پنڈت ونڈھیشوری پرساد مشرا بھی ایک آزادی پسند لڑا کا تھا۔ اس نے بھی آزادی پسند جنگجوؤں کو کوئی سہولت نہیں لی۔ راجمانی دیوی کے ماموں کے ماموں نے پٹنہ ضلع میں امہارا میں فال کیا، جسے آزادی کی تحریک کا مرکزی مرکز سمجھا جاتا تھا۔ 1942 کی تحریک میں، جب امہارا گاؤں میں برطانوی فوج کو مشتعل افراد کی تلاشی لی گئی تو، تھور راجمانی دیوی گاؤں کی اسکول کی لڑکیوں نے ایک جلوس نکالا اور زبردستی ہاؤس تلاشی کی مخالفت کی۔ آر جے ڈی کے ترجمان چیتارنجن گیگن، بیٹا راجمانی دیوی، نے بتایا کہ جب والدہ شادی کے بعد ست پورہ آئیں تو گاؤں میں کوئی اسکول نہیں تھا اور بچوں کو تعلیم کے لئے بھگوان پور جانا پڑا۔ والدہ، اس وقت کے بہار حکومت کی وزیر، دیر سے۔ ویر چند پٹیل کو بتاتے ہوئے، اس نے گاؤں میں اسکول کھولا۔ وہ ایک بہت ہی مذہبی اور فراخ عورت تھی۔ بہت سارے کمرے اس کے ذریعہ مختلف مذہبی مقامات پر بنائے گئے تھے تاکہ اس خطے کے عازمین کو وہاں رہنے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ ان لوگوں میں جو چادر پیش کرتے ہیں، ان کے بیٹے چیتارنجن گگن، ڈاکٹر بھوپندر پرساد مشرا، بھوپیش کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر ایس کے تیواری، ڈاکٹر وینا تیواری، ڈاکٹر آنند پرکاش، سابقہ اتر پردیش کے وزراء، ڈاکٹر بالچند رامشرا، ڈاکٹر یاتی تیوری، شیلش پانڈے۔ جتیندر، کنچن مشرا، کمین مشرا، کامنی گوتم، نیہا، نیہا، نیہا، نیہا، نیہا، نیہا، نیہا، آچاریہ گوتم، اپدھیائے، ڈاکٹر ایوناش چندر، پروفیسر آرک اوجھا، پروفیسر کماری رجمانی، پیور۔

اردو زبان خالص ایک ہندوستانی زبان ہے: معروف شاعر احمد اشفاق

سمستی پوری (نامہ نگار): اردو زبان خالص ایک ہندوستانی زبان ہے جس میں اتنی شیرینی ہے کہ اس کو محبت کی زبان کہا جاتا ہے اور اس کی ابتدا غزل اور عشق و عاشقی کی شاعری سے ہوئی ہے۔ آزادی سے پہلے اور اس کے بعد بھی اس زبان کی مقبولیت میں کبھی کمی نہیں آئی بلکہ برصغیر کی نہایت مقبول اور ہندوستان کی آئینی زبانوں میں سے ایک ہے۔ یہ باتیں معروف شاعر احمد اشفاق نے آل انڈیا اردو موومنٹ کی جانب سے دوسرا سالانہ مشاعرہ اور رسم اجرا کے عنوان سے منعقد اجلاس میں شہر کے دھرم پور میں عابد حسین کی رہائش گاہ حویلی میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو جنوبی ایشیا کی اہم اور بڑی عوامی زبانوں میں سے ایک ہے اور روز بہ روز اس کی مقبولیت میں اضافہ ہی ہو رہا ہے۔ حقیقت میں یہ زبان عوامی تہذیب کی سطح پر ترسیل کا ذریعہ ہے اور فلموں، ڈراموں اور تمام طرح کے تفریحی پروگرام میں وسیع پیمانے پر استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے باوجود کہ اردو دنیا کی نئی زبانوں میں سے ایک ہے لیکن اپنے پاس معیاری ادب اور اس کا ایک وسیع ذخیرہ رکھتی ہے اور خصوصاً جنوبی ایشیائی زبانوں میں یہ اپنی شاعری کے حوالے سے مشہور اور معروف ہے۔ سمستی پور ضلع سمیت آس پاس کے کئی اضلاع میں آل انڈیا اردو موومنٹ کی کوشش کی وجہ سے ایک ایسی زمین تیار ہوئی ہے جس نے اُردو کی خدمت کرنے والوں کی ایک جماعت تیار کرلی ہے۔ بہت کم وقت میں ڈاکٹر بسمل عارفی کی قیادت نے اردو موومنٹ کے ذریعے نہ صرف عوام کو متوجہ کیا ہے بلکہ نئی نسل کو اُردو زبان سے جوڑنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ اس موقع پر مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو آل انڈیا اردو موومنٹ کی جانب سے شال مومینٹو اور سند دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ سیاسی خدمات کے لیے معصوم رضا اور عادل رحمان خان کو نوازا گیا۔ فیض علی فیضی اور گلریز شہزاد کو شاعری، ذکی اختر اور ضیاء الرحمن کو سوشل ورک، سرفراز فاضل پوری اور ابو عمارہ ندیم کو تعلیم، ڈاکٹر نجیب الرحمن اور محمد وسیم احمد کو میڈیکل اور صحافی محمد شاہنواز عطا کو صحافت کے لیے نوازا گیا۔ پہلے سیشن کی صدارت توقیر اختر اور نظامت احمد اشفاق نے انجام دیا۔ پروگرام کے دوسرے سیشن میں معروف شاعر انور آفاقی کی صدارت اور احمد اشفاق کی نظامت میں رنگا رنگ مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ مشاعرے میں پڑھے گئے چند اشعار تحریر کیے جارہے ہیں۔

آپ جو سوچ رہے ہیں وہ بہت مشکل ہے
عشق کے بھی تو کچھ آداب ہوا کرتے ہیں
ڈاکٹر بسمل عارفی

ایک کے مرتے ہی مرجاتا ہے کنبہ سارا
ایک ہی فرد ہو جب گھر میں کمانے والا
انور آفاقی

جانے کیا معنی و مفہوم نکالیں گے سب
ہم تو اشعار سنائیں گے چلے جائیں
احمد اشفاق

بے بسر تھا نہ پڑھا دیدہ وری کا لکھا
ایک لمحے میں کیا مسخ صدی کا لکھا
عطا عابدی

اپنے جلنے پہ ہوں نادم کی میرے شہر کہ لوگ
ہیں چراغوں کو سمجھتے ہیں ستاروں کو نہیں
شہباز رضوی

جانے والے غیر فانی ہوگئے
ایسے بچھڑے ہم کہانی ہوگئے
گلریز شہزاد

کلیوں کا حسن چھین کے پھولوں کو روند کے
جشن بہار ہم سے منایا نہ جائے گا
فیض علی فیضی

سبھی خائف اسی ایک قادر مطلق سے رہتا ہے
زمانے کے خداؤں سے ذرا بھی ڈر نہیں لگتا
نقی سمستی پوری

ہم اردو بولتے ہیں لفظ سے گوہر بناتے ہیں
ستارے توڑتے ہیں اور پھر منظر بناتے ہیں
اسرار دانش

سمجھتے کچھ نہیں ہے جو کسی کو سامنے اپنے
وہ اپنے اپ کو شاید بہت قابل سمجھتے ہیں
مقیم دانش

آپ کا حکم رہا کرتا ہے سر آنکھوں پر
آپ فرمائیں تو انکار نہیں ہوسکتا
آصف وکیل

پڑھیے ضرور دل سے قران سمجھیے
اللہ اور اس کے رسول کے فرمان سمجھیے
ایوب انصار

خود کو محو جمال رکھا ہے
عمر کا کب خیال رکھا ہے
گھر میں کتا وہ پالتا ہے مگر
بوڑھی ماں کو نکال رکھا ہے
عرفان احمد پیدل

صاحب خانہ معروف سماجی کارکن عابد حسین کے اظہار تشکر کے بعد پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر سمستی پور ممبر اسمبلی اختر الاسلام شاہین، مرزا زکی بیگ، ڈاکٹر محمد قریش، نجم الہدی انصاری، عطا الرحمن، محمد فیض، محمد مقیم، شفیع الرضا چنو وغیرہ موجود تھے

ہندوستان میں ووٹر لسٹ کی تیاری سب سے دشوار مگر شفاف عمل ہے: گیانیش کمار

نئی دہلی/اسٹاک ہوم، 11 جون (یو این آئی) چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے ہندوستان میں ووٹر لسٹ کی تیاری کے کام کو دنیا کے سب سے دشوار مگر شفاف عمل میں سے ایک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے لیے کمیشن کے ذریعے مضبوط طریقہ کار ملک میں انتخابات کے وقار کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مسٹر گیانیش کمار منگل کی شام سویڈن میں ایمانداری کے ساتھ انتخابات کے موضوع پر اسٹاک ہوم انٹرنیشنل کانفرنس میں افتتاحی خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ بات ایسے وقت میں کہی جب کانگریس پارٹی نے مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات میں استعمال ہونے والی ووٹر لسٹ کے حوالے سے ایک بار پھر کچھ سوالات اٹھائے ہیں اور کمیشن نے انہیں مسترد کر دیا ہے۔ مسٹر گیانیش کمار نے اپنے خطاب میں 1960 سے آج تک اور انتخابات سے پہلے ہر سال نظر ثانی کے دوران تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ قانونی طریقے سے ووٹر لسٹ کا اشتراک کرنے کے نظام کو اجاگر کیا۔ بدھ کے روز کمیشن کی جانب سے جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق، اپنے خطاب میں، چیف الیکشن کمشنر نے کہا ”اس عمل میں دعوی، اعتراضات اور اپیل کے لیے التزامات ہیں، جو دنیا کے سب سے دشوار اور شفاف طریقہ کار میں سے ایک ہے، جس سے انتخابی عمل کی درستگی اور سالمیت کی تصدیق ہوتی ہے“۔ انہوں نے کہا کہ یہ مضبوط طریقہ کار سال بہ سال ملک بھر میں انتخابات کے وقار کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

حضرت عمرؓ نے عدل و مساوات پر مبنی مثالی نظامِ حکومت کی بنیاد ڈالی
آج بھی حکمرانوں کو نصیحت کی جاتی ہے کہ وہ اسی طرز پر حکومت کریں۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 11/جون (راست) اسلام انسانوں کو ایک اللہ کی عبادت اور اعلیٰ اخلاق کی دعوت دیتا ہے اور عبادات، معاملات اور فرائض کی صحیح طور پر ادائیگی کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام کی شان و شوکت، دبدبہ و سطوت، فتوحات و توسیعات، تعمیر و تنظیم، وقار و جلال اور عظمت و بلندی کا آپؓ کی خلافت کے دور میں جس تیزی سے اضافہ ہوتا چلا گیا اور عروج کے بلند ترین ہدف کو چھونے کی جو کامیاب پیشرفت ہوئی وہ سب بعد میں مفقود ہوتی چلی گئیں۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی، سابق ماہرِ کتبات محکمۂ آثارِ قدیمہ، چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر (NCPUL) و فانوسِ آگہی (تاریخِ اسلام و ثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس/کالجس مقابلہ جات) حیدرآباد نے کہا: قریش کے ممتاز گھرانے سے تعلق رکھنے والے حضرت عمر بن خطابؓ عام قریش کی طرح اسلام کے سخت مخالف تھے۔ زمانۂ جاہلیت میں بلند مرتبت اور طاقتور ہونے کی وجہ سے دُشمنانِ اسلام کو ان سے بڑی توقعات تھیں کہ وہ اسلام کو جڑ پیڑ سے اُکھاڑنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اُن کے عزائم اور اعلانات سے اسلام کے ساتھ ذاتِ رسولؐ کو بھی خطرہ لاحق ہو رہا تھا؛ ان حالات میں پیغمبرِ اسلام کی حضرت عمرؓ کی ہدایت کیلئے کی گئی دُعاء قبول ہوئی۔ آپؓ کے قبولیتِ اسلام کے ساتھ ہی مسلمانوں کو بڑی تقویت ملی اور آپؓ نے خانۂ کعبہ میں علانیہ نماز ادا کی۔ خلیفۂ دوّم حضرت عمرؓ نے بچوں اور بالغان کے تعلیمی مقاصد کی تکمیل کیلئے بے شمار مکاتب کا قیام اور قرآنی تعلیمات کی اشاعت کیلئے اساتذہ مقرر کئے۔ بیت المال سے ان کی تنخواہیں جاری کیں، خانہ بدوش بدوؤں کیلئے لازمی تعلیم کا بندوبست کیا۔ گورنروں سے وقتاً فوقتاً رجسٹر منگوا کر چیک کرتے۔ طلبہ کیلئے وظائف مقرر کئے۔ خلیفۃ المسلمین اور عام آدمی کے درمیان کوئی امتیاز نہیں ہوتا۔ نظامِ بیت المال کا آغاز کیا اور یہ قانون بنایا کہ مفتوحہ علاقوں کی زرعی زمینات حکومت کی ملکیت ہوگی؛ لیکن مقامی کاشتکاروں کے قبضہ میں رہیں گی؛ غیر مقامی مسلمانوں کو ان زمینوں پر قبضہ کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ آپؓ نے تمام ممالکِ اسلامیہ کی مردم شماری کرائی جو دُنیا میں پہلی مردم شماری تھی۔ غیر مسلم ٹیکس دینے والے ذمیوں کا بہت خیال رکھا۔ عدالت کا مستقل محکمہ قائم کیا۔ ضرورتِ عامہ اور خدمتِ خلق کیلئے عظیم کارنامے انجام دیئے؛ جن میں زراعتی ترقی کیلئے نہروں کی کھدائی، ہزاروں مساجد کی تعمیر، سرائے، چشموں کی تعمیر، فوجی قلعے، چھاؤنیاں، چوکیاں اور جھیلوں کی تعمیر کے ساتھ نئے شہروں کی بنیاد، صوبہ جات و اضلاع کی تقسیم اور ہجری اسلامی کیلنڈر جاری کیا۔ اُس عہد کی دو عظیم سلطنتوں ایران و روم کو شکست دے کر اسلام کا پرچم دُور دُور تک لہرایا۔ آپؓ کے صفات و کارہائے نمایاں اور خدمات بے حساب ہیں۔ آپؓ نے ایسے نظامِ حکومت کی بنیاد ڈالی جو ہر اعتبار سے مثالی تھا۔ خلافت کے گیارھویں سال یہودی سازش کے نتیجہ میں ایک ایرانی مجوسی غلام نے بحالتِ نماز آپؓ پر قاتلانہ حملہ کیا۔ انتقال سے قبل چھ اکابر صحابہؓ پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی اور اپنے جانشین کو چند نصیحتیں کیں جن میں اپنے قبیلے کے ساتھ کوئی خصوصی رعایت نہ کرنے کی تاکید، مہاجرین کے حقوق کی ادائیگی، اُن کا احترام، انصار کے ساتھ حسنِ سلوک، دیہاتیوں کے ساتھ بھلائی اور ذمیوں کے حق کا خاص خیال رکھنے کی ہدایات ہیں۔ آنحضرتؐ کی حیاتِ مبارکہ میں حضرت عمرؓ رسولِ اکرمؐ کے انتہائی قریب اور مشیرِ خاص رہے۔ اُمت کے تمام اُمور و مسائل اور اُن کے حل میں، امن و غزوات میں نبیٔ پاک کے شانہ بشانہ رہے۔ حضرت ابوبکرؓ کی وفات کے بعد سنہ ۱۳ ہجری مطابق 634ء میں خلیفۃ المسلمین منتخب ہوئے۔ آپؓ نے اسلامی تعلیمات اور اُصولِ اسلام کی روشنی میں خلافت کا نظام چلایا۔ عدل و انصاف کو اپنا شعار بنایا۔ مسلم غیر مسلم کے یکساں حقوق اور اُن سے استفادہ کی جانچ کا نظم قائم کیا۔ ملکی سطح پر بہترین انتظامات کیلئے جن شعبوں کو وجود اور استحکام بخشا اُن میں پولیس بندوبست، فوج کا محکمہ، رعایا و بازار کی خبر گیری، سرکاری عہدیدار و گورنروں کے اثاثوں کی جانچ، ناانصافی کرنے والے ججوں کو سزائیں قابلِ ذکر ہیں۔ یکم رمحرم الحرام سنہ 24 ہجری کا سورج ایک ایسے جانکاہ حادثہ کو لے کر طلوع ہوا جو اسلامی تاریخ کا سب سے بڑا سانحہ ہے؛ وہ ہے حضرت عمر بن خطابؓ کی شہادت۔ کیونکہ وہ جس انداز سے امت کو مضبوط کر رہے تھے اس میں دراڑیں پڑ گئیں۔ ۲۹ رذوالحجہ ۲۳ رہجری کو آپؓ نے وفات پائی۔ یکم رمحرم الحرام کو سبز گنبد میں آنحضرتؐ کے پہلو میں تدفین عمل میں آئی۔ شہادتِ امیر المؤمنین حضرت عمرؓ سے لے کر آج تک یہودی لابی مسلمانوں کی ہر اُبھرتی طاقت کو کچلتی جا رہی ہے۔ مسلمانوں کے شایانِ شان تو یہ تھا کہ اپنے حقیقی دُشمن کو سمجھتے، اپنی دفاعی طاقت کو بڑھا کر اُن کے مدمقابل کھڑے ہو جاتے۔

کابینہ نے کوڈرما-برکاکانہ اور بلاری-چکجاجور ریلوے لائنوں کو ڈبل کرنے کی منظوری دی

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) مرکزی کابینہ نے جھارکھنڈ میں کوڈرما-برکاکانا ریلوے لائن اور کرناٹک میں بلاری-چکجاجور ریلوے لائن کو ڈبل کرنے کی منظوری دے دی ہے، جس سے جھارکھنڈ، کرناٹک اور آندھرا پردیش کے سات اضلاع میں ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 318 کلومیٹر کا اضافہ ہوگا وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کے روز یہاں منعقدہ مرکزی کابینہ کی اقتصادی امور کمیٹی کی میٹنگ میں اس سلسلے میں تجاویز کو منظوری دی گئی۔ ان پروجیکٹوں کی کل تخمینہ لاگت 405,6 کروڑ روپے ہے۔

اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس میں بتایا کہ پہلا پروجیکٹ 133 کلومیٹر طویل کوڈرما-برکاکانا ریلوے لائن کو ڈبل کرنے سے متعلق ہے جو جھارکھنڈ کے کوئلہ پیدا کرنے والے بڑے علاقے سے گزرتی ہے۔ اس کے علاوہ، یہ پٹنہ اور رانچی کے درمیان سب سے مختصر اور زیادہ کفایتی ریل لنک ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرا پروجیکٹ 185 کلومیٹر طویل بلاری-چکجاجور ریلوے لائن کو ڈبل کرنے کا ہے جو کرناٹک کے بلاری اور چتر درگا اضلاع اور آندھرا پردیش کے اننت پور ضلع سے گزرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروجیکٹ جھارکھنڈ، کرناٹک اور آندھرا پردیش کے سات اضلاع کا احاطہ کریں گے اور موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 318 کلومیٹر کا اضافہ ہوگا۔ ان اقدامات سے سفری سہولت میں بہتری آئے گی، رسد کی لاگت میں کمی آئے گی، تیل کی درآمدات میں بھی کمی آئے گی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں تخفیف ہوگی۔

نگر پنچایت میں منعقدہ محصولات میں دکانوں کی تعمیر کے لئے فاؤنڈیشن اسٹون پر بدعنوانی

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

سماجی خدمتگار کوشل کشور یادو نے نگر پنچایت میں منعقدہ محصولات میں دو کانوں کی تعمیر کیلئے فاؤنڈیشن اسٹون پر بدعنوانی کے خلاف سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔

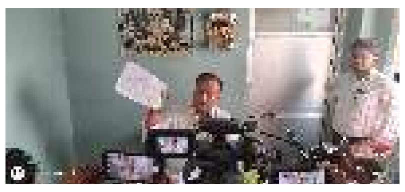

انہوں نے نگر پنچایت پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بورڈ کے اجلاس میں ہونے والی تجویز میں، اس تجویز میں کہیں بھی ایس ای ڈی بنانے کی تجویز میں کہیں بھی کوئی ذکر نہیں ہے، لیکن یہ نشست دکانداروں کے دباؤ میں تعمیر کی گئی تھی۔ گیا۔ کوشل کشور یادو نے الزام لگایا ہے کہ شہر کی ترقی کی پہلی ترجیح جل نل یوجنا کو دی جانی چاہئے، لیکن اس اسکیم کو نافذ کرنے میں کوئی بڑی رقم نہیں ہے۔ اسی وجہ سے، شہر میں خالی جگہوں پر سڑک کی تعمیر کے ساتھ تعمیراتی تعمیر کی طرف توجہ دی جا رہی ہے۔ شہر میں سڑک کی وسیع وجوہات مہیا کی جا رہی ہیں۔ لیکن کہیں بھی معلومات کا کوئی نوٹس نہیں ہے۔ یہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ کاموں اور پورے شہر کا معیار کیا ہوگا تعمیرات کی ذمہ داری ترقی کے لئے کی جا رہی ہے، ٹھاکر گنج نگر پنچایت کو اسسٹنٹ انجینئر پر ہارش شوکلا کے سپرد کیا گیا ہے۔ جو لوگ اپنے آپ میں بہت سے سوالات کو جنم دیتے ہیں، اس کیس کا معائنہ کیا اور ضلعی افسر سے مناسب کارروائی کا مطالبہ کیا۔

لوک سبھا اسپیکر نے کے ایس ہیگڑے کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر مسٹر اوم برلا نے سمویدھان سدن میں آج لوک سبھا کے سابق اسپیکر، کے ایس ہیگڑے کی سالگرہ کے موقع پر ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا ڈپٹی چیئرمین، راجیہ سبھا، مسٹر ہری ونش؛ ممبران پارلیمنٹ، سابق ممبران پارلیمنٹ، سکریٹری جنرل، لوک سبھا، مسٹر اتپل کمار سنگھ؛ راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل پی سی مودی اور لوک سبھا اور راجیہ سبھا سکریٹریٹس کے افسران نے بھی مسٹر ہیگڑے کو خراج عقیدت پیش کیا۔

مسٹر کے ایس ہیگڑے ایک ممتاز پارلیمنٹرین اور ممتاز قانون دان تھے۔ وہ پہلی بار 1952 میں راجیہ سبھا کے لیے منتخب ہوئے اور 1957 تک ایوان کے رکن رہے۔ اس وقت کے میسور ہائی کورٹ کے جج کے طور پر اپنی تقرری کے بعد انہوں نے استعفیٰ دے دیا۔ بعد میں، انہوں نے دہلی اور ہماچل پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر خدمات انجام دیں۔ 1967 میں، انہیں سپریم کورٹ کے جج کے طور پر مقرر کیا گیا، جہاں انہوں نے 30 اپریل 1973 کو اپنے استعفیٰ تک خدمات انجام دیں۔ 1977 میں، مسٹر ہیگڑے بنگلور کے جنوبی حلقہ سے چھٹی لوک سبھا کے رکن منتخب ہوئے۔ 21 جولائی 1977 کو، ڈاکٹر نیلم سنجیوا ریڈی کے استعفیٰ کے بعد، مسٹر ہیگڑے لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے۔ جنوری 1980 میں اسپیکر کا عہدہ چھوڑنے کے بعد، مسٹر ہیگڑے اپنے آبائی مقام کرناٹک میں سکونت اختیار کر گئے۔ مسٹر ہیگڑے کا انتقال 24 مئی 1990 کو ہوا۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کی طرف سے ہندی اور انگریزی میں مسٹر کے ایس ہیگڑے کی سوانح حیات پر شائع کردہ ایک کتابچہ معززین کو پیش کیا گیا۔

آئی آر سی ٹی سی کی ویب سائٹ اور ایپ پر یکم جولائی سے صرف آدھار سے مصدقہ صارفین کے لیے ٹکٹ بکنگ کی سہولت

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) ریلوے کے سفر کے لیے تتکال ٹکٹ کے منصفانہ اور شفاف حصول کو یقینی بنانے اور حقیقی مسافروں کے مفادات کے تحفظ کے مقصد سے محکمہ ریلوے نے تتکال ٹکٹ بکنگ سسٹم میں اہم تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔ ان تبدیلیوں کا مقصد مسافروں کی تصدیق اور اسکیم کے غلط استعمال کو روکنا ہے۔ یکم جولائی 2025 سے آئی آر سی ٹی سی کی آفیشل ویب سائٹ اور موبائل ایپ کے ذریعے تتکال ٹکٹ صرف ان صارفین کے لیے دستیاب ہوں گے جن کی تصدیق آدھار سے ہو۔ مزید برآں، 15 جولائی 2025 سے آن لائن تتکال بکنگ کے لیے آدھار پر مبنی او ٹی پی کی فراہمی لازمی ہوگی۔ پیسنجر ریزرویشن سسٹم (پی آر ایس) کاؤنٹرز اور منظور شدہ ایجنٹوں کے ذریعے تتکال ٹکٹوں کے لیے بکنگ کے وقت صارف کے فراہم کردہ موبائل نمبر پر بھیجے گئے او ٹی پی کی تصدیق درکار ہوگی۔ بلک (کثیر) بکنگ کو روکنے کے لیے ہندوستانی ریلوے کے منظور شدہ ایجنٹوں کو بکنگ ونڈو کے پہلے 30 منٹ کے دوران تتکال ٹکٹ بک کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اے سی کلاسز کے لیے یہ پابندی صبح 10:00 بجے سے صبح 10:30 بجے تک اور نان اے سی کلاسز کے لیے صبح 11:00 بجے سے صبح 11:30 بجے تک نافذ عائد ہوگی۔ سی آر آئی ایس اور آئی آر سی ٹی سی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ نظام میں ضروری ترمیم کریں اور اس کے مطابق تمام زونل ریلوے اور متعلقہ محکموں کو مطلع کریں۔ وزارت ریلوے نے تمام مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ان تبدیلیوں کو نوٹ کریں اور پریشانی سے بچنے کے لیے اپنے آئی آر سی ٹی سی صارف پروفائل کے ساتھ آدھار کو لازمی طور پر لنک کریں۔

ٹاٹا پاور۔ڈی ڈی ایل کا دوتج داس بساک کو نیا سی ای او مقرر کرنے کا اعلان

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) شمالی دہلی میں تقریباً 90 لاکھ کی آبادی کو بجلی فراہم کرنے والی سرکردہ پاور یوٹیلیٹی ٹاٹا پاور ڈی ڈی ایل نے آج کمپنی کے نئے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) کے طور پر دوتج داس بساک کی تقرری کا اعلان کیا یہ اطلاع آج یہاں جاری ایک ریلیز میں دی گئی ہے ریلیز کے مطابق یہ تقرری 9 جون 2025 سے نافذ العمل ہوگئی ہے۔ مسٹر بساک کی تقرری پر بات کرتے ہوئے ٹاٹا پاور کمپنی لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور منیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر پراویر سنہا نے کہا کہ میں ٹاٹا پاور-ڈی ڈی ایل کے نئے سی ای او کے طور پر دوتج داس بساک کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ وہ اپنے ساتھ گہری پبلک مہارت اور پاور ڈسٹری بیوشن سیکٹر میں ایک بہترین ٹریک ریکارڈ لے کر آئے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ٹاٹا پاور۔ ڈی ڈی ایل کو جدت طرازی، آپریشنل بہتری اور صارف مرکزیت کو نئی بلندیوں پر لے جائیں گے۔ مسٹر بساک ٹاٹا پاور-ڈی ڈی ایل سے پہلے ٹی پی ناردرن اوڈیشہ ڈسٹری بیوشن لمیٹڈ (ٹی پی این او ڈی ایل) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور اوڈیشہ ڈسٹری بیوشن بزنس کے سربراہ تھے۔ وہ ٹی پی سنٹرل اوڈیشہ ڈسٹری بیوشن لمیٹڈ میں چیف آپریٹنگ آفیسر (سی او او) کے عہدے پر بھی فائز رہ چکے ہیں، جہاں وہ آپریشنز میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے تھے۔ مسٹر بساک کو بجلی تقسیم کے انتظام میں تین دہائیوں سے زیادہ کا تجربہ ہے۔ وہ ایک تجربہ کار الیکٹریکل انجینئر ہیں اور ٹاٹا پاور گروپ میں مختلف قائدانہ عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ اوڈیشہ جانے سے پہلے انہوں نے ٹاٹا پاور-ڈی ڈی ایل میں چیف کسٹمر تجربہ، تجارتی، سرکاری امور، مواصلات اور سماجی امپیکٹ گروپ کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ مسٹر بساک نے 1991 سے 2002 تک ہندوستان اور برازیل میں بجلی کی تقسیم کے شعبے میں کام کیا ہے۔ 2003 کے بعد وہ ٹاٹا گروپ کا حصہ رہے ہیں اور مختلف عہدوں پر رہتے ہوئے انہوں نے ٹاٹا پاور-ڈی ڈی ایل کے بجلی تقسیم کے کاروبار میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ ٹاٹا پاور۔ڈی ڈی ایل سے نئے کردار میں شمولیت اختیار کرتے ہوئے مسٹر دوتج داس بساک نے کہا کہ میں ٹاٹا پاور۔ڈی ڈی ایل میں بطور چیف ایگزیکٹو آفیسر شامل ہونے پر بہت اعزاز محسوس کر رہا ہوں۔ یہ گروپ پاور ڈسٹری بیوشن کے شعبے میں ایک معیار کے طور پر کھڑا ہے۔ باوقار ڈیمنگ پرائز حاصل کرنے والی ٹاٹا پاور۔ڈی ڈی ایل کوالٹی مینجمنٹ میں بہتری کے کلچر کو پیش کرتی ہے۔ میں کمپنی کی اس مضبوط بنیاد اور مضبوطی دینے کے لئے تعاون کرنے کے ساتھ ساتھ ہماری انتہائی باصلاحیت اور پرعزم ٹیم کی حمایت سے کمپنی کو ترقی کے اگلے مرحلے میں لے جانے کے لئے مصروف عمل ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ ہم اپنے تقریباً 2 ملین صارفین کو بہترین خدمات فراہم کرتے ہوئے اس شعبے میں کارکردگی کے نئے معیارات قائم کریں گے۔ مسٹر بساک نے آئی آئی ایم احمد آباد سے 2022-2023 میں ایڈوانسڈ مینجمنٹ پروگرام (ایس ایل ڈی پی) مکمل کیا۔ بعد میں انہوں نے آئی آئی ایم بنگلور سے ایڈوانسڈ لیڈرشپ کورس اور سٹیفن ایم راس اسکول آف بزنس، یونیورسٹی آف مشی گن اور ٹاٹا مینجمنٹ ٹریننگ سینٹر (ٹی ایم ٹی سی) سے سرٹیفکیشن پروگرام آن جنرل منیجمنٹ (ٹی جی ای ایل ایس) مکمل کیا۔

ہندوستان میں گزشتہ 11 برسوں میں بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں ہوئی انقلابی ترقی: وزیر اعظم

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بنیادی ڈھانچے کے انقلاب کے 11 سال کا جشن مناتے ہوئے ہندوستان کی ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل کو نشان زد کیا، جو کہ ایک دہائی سے زیادہ کی تبدیلی والے بنیادی ڈھانچے کی ترقی ہے جس نے قوم کو آگے بڑھایا ہے مسٹر مودی نے ریلوے، شاہراہوں، بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں پر پھیلے ہوئے بنیادی ڈھانچے میں ہندوستان کی شاندار پیش رفت پر زور دیا جو کنیکٹیویٹی میں اضافہ، اقتصادی وسعت، اور شہریوں کے لیے زندگی کی آسانی اور بہتر خوشحالی کا باعث بنتے ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اگلی نسل کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے ہندوستان کی کوششیں پائیداری اور طویل مدتی وژن پر مبنی ہیں، جو خود کفیل ہندوستان کی بنیاد مضبوط کرتی ہیں۔ مائی گو انڈیا (MyGovIndia) کے 'ایکس' پر الگ الگ پوسٹس کا جواب دیتے ہوئے جناب مودی نے لکھا ''یہ گیارہ برس انقلابی رہے ہیں۔ اس میں شاندار بنیادی ڈھانچے کی ترقی شامل ہے، جس نے ہندوستان کی ترقی کی رفتار کو نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ ریلوے سے لے کر شاہراہوں تک، بندرگاہوں سے ہوائی اڈوں تک، ہندوستان کا تیزی سے پھیلتا ہوا انفراسٹرکچر نیٹ ورک عوام کی 'زندگی گزارنے میں آسانی' اور خوشحالی کو فروغ دے رہا ہے۔

دہلی والوں کو چلچلاتی دھوپ کی تپش سے جمعرات کو کچھ راحت ملنے کا امکان

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) چلچلاتی دھوپ اور گرمی سے پریشان دہلی والوں کو جمعرات کے روز کچھ راحت مل سکتی ہے محکمہ موسمیات نے بدھ کے روز یہاں گرمی کے حوالے سے اورنج الرٹ جاری کیا ہے جب کہ 12 جون کی شام سے گرج کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، جس کے بعد لوگوں کو گرمی سے کچھ راحت مل سکتی ہے منگل کے روز قومی راجدھانی میں اس موسم کا سب سے گرم دن درج کیا گیا اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 8.43 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جبکہ ہیٹ انڈیکس 1.47 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔

محکمہ موسمیات کے مطابق آج مطلع عام طور پر صاف رہے گا اور بعض مقامات پر گرمی کی لہر برقرار رہے گی۔ یہاں کم سے کم درجہ حرارت 9.32 ڈگری سیلسیس اور زیادہ سے زیادہ 7.41 ڈگری رہنے کا امکان ہے۔

ان دنوں ملک کے مختلف علاقوں میں لوگ شدید گرمی سے بے حال ہیں۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران درجہ حرارت میں آٹھ سے تیرہ ڈگری سیلسیس کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پنجاب کے بھٹنڈہ میں گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 6.47 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا اور ہریانہ کے سرسا میں منگل کے روز یہ درجہ حرارت 2.46 ڈگری سیلسیس رہا۔

راجستھان میں بھی گرمی اور لو کی لہر سے عام زندگی متاثر ہے۔ کل ریاست کے تین شہروں میں درجہ حرارت 46 ڈگری یا اس سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سری گنگانگر میں 4.47 ڈگری سیلسیس، کوٹا میں 3.46 ڈگری سیلسیس اور بیکانیر میں 46 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

محکمہ موسمیات نے ملک کی شمالی ریاستوں راجستھان، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، پنجاب، ہریانہ، ہماچل پردیش میں دو روزہ گرمی کی لہر کا الرٹ جاری کیا ہے۔ دریں اثناء، کیرالہ نے شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ اس ریاست کے شمالی اضلاع میں موسلا دھار بارش کے امکانات ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 13 جون کو کیرالہ کے چار اضلاع اور 14 جون کو نو اضلاع میں بارش کا اورنج الرٹ ہے۔

دنیا پہلے ہندوستان کو سنجیدگی سے سنتی تھی: کانگریس

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) کانگریس نے کہا کہ پہلے ہندوستان کی اپنی خارجہ پالیسی رہی ہے اور دنیا ہماری بات سنجیدگی سے سنتی تھی لیکن آج صورتحال ایسی ہے کہ دنیا پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت تو کرتی ہے لیکن کوئی بھی ملک ہندوستان کے ساتھ کھڑا نہیں ہوا۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلی بھوپیش بگھیل نے بدھ کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ پنڈت جواہر لعل نہرو کے دور سے لے کر ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور تک ملک کی خارجہ پالیسی میں کبھی کوئی تبدیلی نہیں آئی، جس کی وجہ سے پوری دنیا کے لوگ ہندوستان کی بات کو سنجیدگی سے سنتے تھے اور ہم سے وابستگی بھی رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج حالات پوری طرح بدل چکے ہیں۔ صورتحال یہ ہے کہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ ہوا۔ دہشت گردی کے اس واقعے کو پوری دنیا نے مذموم قرار دیا لیکن اس واقعے پر کوئی ملک ہمارے ساتھ نہیں کھڑا ہوا۔ اس کے علاوہ، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ کے دوران، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے آدھا گھنٹہ پہلے ٹویٹ کیا کہ میں نے جنگ بندی کرا دی ہے۔ ”مسٹر ٹرمپ نے یہ بات کئی بار کہی، جس کی وجہ سے پورا ملک اپنی توہین محسوس کر رہا ہے۔ اس سے پہلے ہندوستان نے کبھی کسی دوسرے ملک کی ثالثی قبول نہیں کی تھی۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی انتخابات کے دوران بہت بولتے ہیں، لیکن ایسے وقت میں وہ خاموش رہتے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ ملک کے وزیر اعظم کو بتانا چاہئے کہ اس معاملے میں آخر ان کی کیا مجبوری ہے؟

یوپی حکومت نے کمبھ میلے میں ہونے والی ہلاکتوں کی اصل تعداد کو چھپایا ہے۔ ایس ڈی پی آئی کا الزام

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کے قومی جنرل سکریٹری پی عبدالمجید فیضی نے 29 جنوری 2025 کو پریاگ راج میں مہا کمبھ میلہ میں ہونے والی المناک بھگدڑ میں ہلاکتوں کی اصل تعداد کو چھپانے پر اتر پردیش حکومت کی کوشش کی شدید مذمت کی ہے۔ حکومت کا 37 ہلاکتوں کا دعویٰ کم از کم 82 اموات کے محتاط دستاویزی ثبوت کے بالکل برعکس ہے، جیسا کہ بی بی سی ہندی کی جرات مندانہ تحقیقات سے پتہ چلا ہے۔ سچائی کو جان بوجھ کر دبانا نہ صرف متاثرین اور ان کے غمزدہ خاندانوں کی توہین ہے بلکہ شفافیت اور احتساب کے اصولوں کے ساتھ بھی غداری ہے جو ہماری جمہوریت کی بنیاد رکھتے ہیں۔

ایس ڈی پی آئی اتر پردیش حکومت کے مبہم اور امتیازی معاوضے کے طریقوں سے سخت تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ جب کہ 36 خاندانوں کو رسمی چینلز کے ذریعے 25 لاکھ روپے ملے، 26 دیگر کو پولیس حکام نے خاموشی سے 5 لاکھ نقد دے دیے، ان کے پیاروں کی موت سرکاری ریکارڈ سے واضح طور پر غائب تھی۔ اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ، 19 خاندان جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا، کسی بھی معاوضے یا شناخت سے انکار کر دیا گیا، انصاف یا مدد کے بغیر غم کے مارے چھوڑ دیا گیا۔ یہ کارروائیاں سانحہ کے حقیقی پیمانے کو چھپانے، متاثرین کے وقار کو مجروح کرنے اور ریاستی انتظامیہ پر عوامی اعتماد کو ختم کرنے کی ایک حسابی کوشش کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

500,7 کروڑ کے بجٹ سے اتر پردیش حکومت کا مضبوط تیاریوں کا دعویٰ بھیڑ کے انتظام میں نظامی ناکامیوں کی وجہ سے کھوکھلا ہو جاتا ہے جس کی مدد سے سانحہ کو روکا جا سکتا تھا۔ لاکھوں عام زائرین کی حفاظت پر وی آئی پی انتظامات کو ترجیح دینا عام شہری کے لیے سخت نظر اندازی کی عکاسی کرتا ہے۔ کمبھ میلے میں بار بار ہونے والے سانحات، بشمول 1954 کی بھگدڑ (800-300 اموات) اور 2013 کا واقعہ (42 اموات)، ہجوم پر قابو پانے کے موثر اقدامات کو نافذ کرنے میں مسلسل ناکامی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ایس ڈی پی آئی چاہے ان کی سماجی یا اقتصادی حیثیت کچھ بھی ہو اور مستقبل میں اس طرح کی آفات کو روکنے کے لیے اور تمام زائرین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے فوری اصلاحات کا مطالبہ کرتی ہے۔ ہم متاثرہ خاندانوں کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی میں کھڑے ہیں اور بی بی سی ہندی کو اس کی بے خوف صحافت کے لیے سراہتے ہیں، جس نے حکومت کی سچائی کو دھندلا دینے کی کوششوں کو بے نقاب کیا ہے۔ ایس ڈی پی آئی اس سنگین ناانصافی کو دور کرنے اور احتساب کو بحال کرنے کے لیے فوری کارروائی کا مطالبہ کرتی ہے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفسیٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپواکر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

رام پور نہر سے نوجوان کی لاش ملنے پر کہرام مچ گیا، شناخت نہیں ہوسکی

پٹنہ سٹی (محمد فیض) بدھ کی صبح مصلّہ پور ہاٹ تھانہ علاقہ کے سید پور کے رام پور نہر میں ایک نوجوان کی لاش ملنے کے بعد ہلچل مچ گئی۔ لاش دیکھ کر اہل علاقہ نے پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی، نہر میں تیرتی ہوئی لاش کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے این ایم سی بھیج دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ لاش کی شناخت نہیں ہوسکی۔ متوفی کی عمر 25 سال کے لگ بھگ ہوگی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تفتیش میں ایسا لگتا ہے کہ نوجوان کی موت پانی میں ڈوبنے سے ہوئی ہے۔ پولیس کا یہ بھی ماننا ہے کہ لاش کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ نوجوان کی موت تقریباً 24 گھنٹے قبل ہوئی تھی۔ مقامی لوگوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دو سالوں میں نصف درجن سے زائد افراد نہر میں گر کر ڈوب کر ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس کے باوجود نہر کی تعمیر کا کام بہت سست ہے۔ جبکہ 2023 میں ہی 269 کروڑ روپے کی لاگت سے ساڑھے پانچ کلومیٹر لمبی نہر کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا لیکن اب تک صرف 700 میٹر کا ہی تعمیراتی کام مکمل ہوسکا ہے۔ اس معاملے میں پاٹلی پتر اسٹی ڈیولپمنٹ کمیٹی کے صدر ببلو کمار نے کہا کہ رام پور نہر کا سید پور ڈرین موت کا نالہ بن گیا ہے۔ گائگھاٹ سے سید پور تک نہر باڑ کے بغیر ہے۔ جبکہ روزانہ چار ہزار سے زائد طلباء اس راستے سے گزرتے ہیں۔ خستہ حال ہونے کی وجہ سے ہر وقت حادثے کا خدشہ رہتا ہے۔

دمکا کے ڈپٹی کمشنر نے ایم آئی ایس آفس میں چوکیدار کی تقرری کے بارے میں جانکاری لی

دمکا سے معروف حسن کی رپورٹ

جھارکھنڈ کے ڈپٹی کمشنر دمکا کے ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا نے بدھ کے روز ڈسٹرکٹ رورل ڈویلپمنٹ برانچ کے تحت مختلف دفاتر کا حیرت انگیز معائنہ کیا۔ اس ترتیب میں، ضلعی سماجی بہبود کا دفتر پہنچا۔ وہاں کے تمام ملازمین کی موجودگی کے بارے میں معلومات ملی۔ اس دفتر میں گندگی تھی اور تمام سامان منظم طریقے سے نہیں تھے۔ جس پر اس نے سوشل ویلفیئر آفیسر کو ضروری رہنما خطوط دیں۔ اس کے بعد، تمام ملازمین وہاں موجود تھے وہاں منریگا، ہاؤسنگ، اکاؤنٹس برانچ پہنچے۔ سب کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ اسکیموں کے نفاذ کو تیز کرتے ہوئے کام کریں۔ اس کے بعد، ڈپٹی کمشنر نے DRDS آڈیٹوریم کے خوبصورتی کے کام کا افتتاح کیا۔ افسران کو ہدایت کی کہ وہ صفائی کو برقرار رکھیں۔ اس سلسلے میں، ایم آئی ایس آفس میں چوکیڈر کی جاری تقرری کے کام کا معائنہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ان امیدواروں سے بات کرنے کے بعد معلومات لی جو اس دعوے پر اعتراض کرنے آئے تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر سمیت دیگر افسران اور اہلکار موجود تھے۔

دمکا پروجیکٹ کے ڈائریکٹر روی جین نے ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر کا اضافی چارج لیا

دمکا سے معروف حسن کی رپورٹ

پروجیکٹ ڈائریکٹر آئی ٹی ڈی اے روی جین نے بدھ کے روز جھارکھنڈ کے ڈپٹی کمشنر دمکا میں

ڈپٹی کمشنر سہ آؤٹ گوئنگ ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر ابھیجیت سنہا سے ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر کا اضافی چارج لیا۔ آئی اے ایس آفیسر روی جین اس وقت دمکا ڈسٹرکٹ آئی ٹی ڈی اے کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ہیں۔ اس الزام کے بعد، سبکدوش ہونے والے ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر نے نئے مقرر کردہ ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر روی جین کو اپنے کاموں سے آگاہ کیا اور تمام افسران سے بھی واقف ہو گیا۔ چارج لینے پر، انہوں نے کہا کہ ضلع میں ترقی کا ایک نیا معیار قائم کیا گیا ہے۔ حکومت کی اسکیموں کو لوگوں تک پہنچانے اور قواعد کے مطابق زمین پر موجود اسکیموں کو نافذ کرنے کی ترجیح ہوگی۔

قاتلانہ حملے کے دہائیوں پرانے معاملے میں مجرم کو 10 سال قید کی سزا

دربھنگہ، 11 جون (نمائندہ) بہار کے دربھنگہ کی ایک عدالت نے بدھ کو ایک ٹیچر پر قاتلانہ حملے کے تقریباً تین دہائیوں پرانے معاملے میں ایک معمر شخص کو 10 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج فرسٹ سنتوش کمار پانڈے کی عدالت نے سیشن مقدمہ نمبر 457/96 کی سماعت کے بعد ملزم 65 سالہ محمد علی اشرف کو ٹیچر پر قاتلانہ حملہ کرنے کے جرم میں 10 سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ جرمانہ ادا نہ کرنے پر مجرم کو مزید ایک ماہ قید کی سزا بھگتنی ہوگی۔ ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر للن کمار نے معاملے کے بارے میں بتایا کہ 29 مارچ 1996 کو اظہار الحق بشن پور (مورو) تھانہ علاقہ کے رتن پورہ گاؤں واقع اپنے گھر میں تھے۔ دیر شام دو لوگوں نے اسے آواز دی اور باہر آنے کو کہا۔ پھر تیسرے شخص کی آواز پہچان کر اظہار الحق کمرے سے باہر نکلے تو باہر کھڑے ایک نوجوان نے کہا کہ آپ ان کی بقایا تنخواہ کیوں نہیں دیتے؟ جس پر اظہار الحق نے انہیں اگلی صبح آکر بات کرنے کو کہا جس پر مشتعل محمد علی اشرف نے اظہار الحق کو گولی ماردی۔ حملے میں ٹیچر شدید زخمی ہو گئے۔ زخمی کا دربھنگہ میڈیکل کالج اسپتال میں علاج کیا گیا۔

PR No. 005728 (LRD)G. 2025-26

PR No. 005729 (LRD)G. 2025-26